سخنِ عشق

ولی امر مسلمین جہان

حضرت آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای (مدظلہ العالی)

کے منتخب کلمات کا مجموعہ

فہرست

☆یوم القدس اور فلسطین

☆روزِ معلم اور شہادت استاد شہید مطہری

☆وفات حضرت امام خمینی

☆محرومین کی خدمت

☆ہفتہ حج، برائت از مشرکین اور حکومت آل سعود

☆محرم اور عاشورا

☆ہفتہ دفاع مقدس

☆ہفتہ وحدت

☆عالمی استکبار سے مقابلے کا قومی دن

☆ثقافتی انقلاب

☆ایام فاطمیہ (س)

☆یوم خواتین اور میلاد حضرت فاطمہ زہرا (س)

☆عشرہ صبح انقلاب ☆بعثت رسول اکرم

☆ولادت باسعادت امام امانہ (عج) ☆آئمہ معصومین

☆ تبلیغ اور پروپیگنڈہ

☆ہنر اور فن

☆قرآن کریم

☆ایمان، تقوی اور معنویت

☆خالص اسلام محمدی

☆امریکی اسلام

☆اسلام

☆ نماز، نماز جماعت، نماز جمعہ اور مسجد

☆استقلال

☆ ثقافت، تفکر اور ثقافتی یلغار

☆علم و دانش، مفکرین اور کتابی مطالعہ

☆جہاد اکبر، خود سازی اور جہاد بالنفس

☆انقلاب اسلامی

☆دعا اور ذکرِ خدا

☆ورزش اور کھیل

☆ظلم ،ظالم اور مظلوم کا دفاع

☆سیاسی جماعتیں اور پارٹی بازی

☆جوان اور جوانی

☆نوجوان اور بچے

☆آزادی

☆ تعلیم بالغان اور جہالت کے خلاف جنگ

☆امر بالمعروف و نہی از منکر

☆ نظم و ضبط اور قانون

☆ حجاب و عفت

☆برائیاں ، فساد ، منکرات اور گناہ

☆ محکمہ عدلیہ

☆اسراف و فضول خرچی اور بیت المال کی حفاظت

☆استکبار ، مستکبرین

☆ معاشرے کے محروم افراد، مستضعفین اور فقراء

☆ صبر ،استقامت اور جہاد

☆ حق و باطل

☆ عوام اور ملت

☆اعلی حکام

☆ایران

☆سیاست اور سیاسی مسائل

☆اقتصادی مسائل اسلامی تنظیمیں

☆حزب اللہ (خدائی گروہ (

☆رسائل وجرائد، ٹیلی ویژن ، خبر رسان ایجنسی اور صحافی

☆انتخابات

روز قدس۔ فلسطین

☆ قبلہ اول بیت المقدس کی اسیری مسلمانوں کے سامنے تلخ حقائق میں سے ایک ہے۔

☆ایک دینی ذمہ داری کے عنوان سے فلسطینی عوام کی حمایت کرنا دنیا کے تمام مسلمانوں پر واجب ہے۔

☆ فلسطینی عوام کی عظیم انقلابی تحریک (انتفاضہ) جاری رہے گی۔

☆آج کا فلسطین ایک غریب اور مظلوم عوام کا میدان شجاعت ہے۔

☆روز قدس کا احترام کریں اور اسے سال کا اہم ترین دن سمجھیں۔

☆عالمی یوم القدس کی جلوسوں میں مسلمانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت فلسطینی مجاہدین کو قوت و حوصلہ بخشے گی۔

☆امام خمینی کے عقید تمند ہمیشہ فلسطینوں کے حامی اور ان کے دشمنوں کی دشمن رہے ہیں۔

☆ ہماری با ایمان اور شہادت طلب قوم اسرائیل کے ظلم و ستم کو تحمل نہیں کرے گی۔

☆یوم القدس فلسطینی قوم کے مقدس اور اسلامی اہداف وارمان کا دن ہے۔

☆اگر امریکا اسرائیل کا پشت پناہ نہ ہوتا تو اسرائیل لمحوں میں نابود ہو جاتا۔

☆دنیا میں اسرائیل سے زیادہ پست اور اس سے زیادہ غیر انسانی نظام کوئی نہیں۔

☆فلسطین کا مسئلہ کسی ایک مظلوم اور اپنے ہی وطن میں جلاوطن ہونے والی قوم کا مسئلہ ہے۔

☆یوم القدس کو آزادی بیت المقدس کیلئے آمادگی کا دن ہونا چاہئیے۔

☆آج (یوم القدس) امریکا اور اسرائیل مردہ باد کے نعروں سے اسلامی ممالک کی فضا کو گونج اٹھنا چاہئیے۔

☆روز قدس کو ہر مسلمان غنیمت سمجھے اور مسئلہ فلسطین کو زندہ رکھے۔

☆ صیہونیوں اور صیہونی طاقتوں سے جہاد واجب ہے۔

☆آج فلسطین کی نئی نسل خدا پر بھروسہ اور اسلامی ایمان کے ساتھ لڑ رہی ہے۔

☆ فلسطینی جوانوں کی مقاومت بہت مخلص اور پر امید ہے۔

☆آزادی فلسطین کے سلسلے میں فلسطینیوں کی مدد کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

☆ہر حکومت اور ہر قوم پر واجب ہے کہ وہ صدق دل کے ساتھ مسئلہ فلسطین کو اپنے اہم وبنیادی مسائل کا حصہ سمجھے۔

☆امام امت خمینی بت شکن زمان نے رمضان کے آخری جمعہ کو روز قدس قرار دیا ہے۔

☆امت اسلامی پر واجب ہے کہ وہ ملت فلسطین کی صبح آزادی تک ایک لمحے کے لئے بھی کوشش وجد وجہد سے اپنے ہاتھ نہ اٹھائیں۔

☆روز قدس دراصل حق و باطل کے امتیاز کا دن ہے۔

☆میں امت مسلمہ سے یوم القدس کو بھرپور طریقے سے منانے کی گزارش کرتا ہوں۔

☆یوم القدس عالم اسلام کے لئے نہایت اہم اور قیمتی ثابت ہوگا۔

☆ملت مسلمہ یوم القدس کی ریلی میں شرکت کرکے اس دن کو زندہ رکھے گی۔

☆یوم القدس عالم اسلام کا ایک انتہائی اہم دن ہے۔

☆مسئلہ فلسطین عالم اسلام کا سب سے پہلا بین الاقوامی مسئلہ ہے۔

☆اسرائیل کے سرطانی پھوڑے کا علاج صرف یہی مقاومت اور جنگ ہے۔

ماہ مبارک رمضان۔۔۔شب قدر۔۔۔عید الفطر

☆روزہ ایک الہی نعمت ہے جسے خداوند متعال نے امت اسلامی کو بطور تحفہ عطا کیا ہے۔

☆رمضان المبارک میں اپنی خواہشات نفسانی کے ساتھ جہاد کرنا واجب ہے۔

☆ماہ رمضان دراصل روزے داروں کے لئے ایک امتحان ہے۔

☆رمضان کا مبارک مہینہ، خودسازی، پرہیزگاری، اور قرب خدا حاصل کرنے کی بہار ہے۔

☆رمضان کا آغاز ہی درحقیقت مسلمانوں کے لئے ایک بہت بڑی عید ہے۔

☆ماہ رمضان کو غنیمت سمجھیں۔

☆رمضان کے دنوں کو روزے اور رات کو ذکر و عبادات و دعا میں گزاریں۔

☆انسان کو چاہیئے کے ہمیشہ دعا کے ذریعے خدا سے متصل رہے۔

☆ماہ رمضان قران کی بہار ہے۔

☆قران سے لگا ہمارے ذہن میں معرفت اسلامی کو مضبوط اور گہرا بنا دیتا ہے۔

☆مجھے امید ہے کہ ہماری امت مسلمہ روز بروز قرآن اور قرآنی حقائق سے نزدیک ہوتی جائے گی۔

☆عید ان باایمان حضرات کے لئے مبارک ہے جنہوں نے رمضان میں اپنے تقوی اور پرہیزگاری میں اضافہ کیا۔

☆تاریخ میں عید الفطر انبیاء الہی کا ذخیرہ رہی ہے۔

☆(عید الفطر رسول خدا کی) شرافت و کرامت کا سبب ہے۔

☆عید الفطر رسول خدا کی دعوت اور آپ کے نام کے عام ہونے کا سبب ہے۔

روز معلم ۔۔۔۔۔ شہادت استاد آیت اللہ مطہری

☆استاد شہید مطہری کے آثار ہمارے اس جمہوری نظام کی فکری بنیادیں ہیں۔

☆استاد شہید مطہری ایک ممتاز، متدین، روشن دل، اور منکی انسان تھے۔

☆استاد شہید مطہری ایک عارف، اہل ذکر، اہل سلوک اور عبادت گزار انسان تھے۔

☆استادوں کو اپنے روحانی کام) ٹیچنگ) سے عشق ہونا چاہئیے۔

☆استاد معاشرے میں سب سے زیادہ عزیز، سب سے زیادہ زحمت کش، سب سے زیادہ موثر اور سب سے زیادہ مفید طبقہ ہے۔

☆استاد انسانی قوت کا خلاق ہے۔

☆استاد شہید مطہری کی سب سے زیادہ خاص بات یہ تھی کہ آپ کبھی بھی اپنے تعلیمی فرض سے غافل نہیں ہوئے۔

☆استاد ہماری آنے والی نسل کو بناتے ہیں اور اس مملکت کے چراغ ہیں۔

☆سب سے زیادہ موثر اور سب سے زیادہ بلند مشغلہ تعلیم ہے۔

☆جدید اور راہنما موضوعات کا پانا استاد شہید مطہری کا ہنر تھا اور اس قافلے کو جاری وساری رہنا چاہئیے۔

☆ معلم ملک کی بڑھتی ہوئی شخصیتوں اور صلاحیتوں کی پرورش کرنے والا ہوتا ہے۔

☆ معلّمین کو بھی اپنی قدر منزلت سمجھنا چاہئیے۔

☆مقام استاد کی تکریم کے سلسلے میں ہمارا ملک اسلامی اصولوں کی طرف پلٹ رہا ہے۔

☆استاد شہید مطہری ایک فیاض اور علم کا ابلتا ہوا چشمہ تھے۔

☆ دشمنوں کی سازشوں اور بدخواہوں کے وسوسے سے استاد شہید مطہری کی کتابوں کے لوگوں میں عام ہونے پر کوئی اثر پڑنا نہیں چاہیے۔

وفات حسرت آیات حضرت امام خمینی

☆امام خمینی کی یاد ہمارے لیے اعتقادی، ایمانی، انقلابی، جذباتی اور قومی حیثیت رکھتی ہے۔

☆امام خمینی کے غم فرقت کی تسلی کے لئے ہمارے پاس کوئی مدوا نہیں۔

☆امام خمینی کے روز تولد پر ان کی شخصیت اور ان کی عظمت کو بیان ہونا چاہیے۔

☆امام خمینی خود ولایت فقیہ کے اصلی حامی اور مجسم مدافع تھے۔

☆اصل ولایت فقیہ امام خمینی کی ایک باعظمت یادگار ہے۔

☆اگر امام خمینی نہیں ہیں، لیکن ان کا خدا، ان کا راستہ اور ان کی نصیحتیں تو موجود ہیں۔

☆اہم بات یہ ہے کہ ہم امام خمینی کے عظیم کام اور ان کی عظمت کو پہچانیں۔

☆امام خمینی کا کردار، اخلاق اور افکار ہمیشہ کی تاریخ کے لئے ایک روشن، واضح اور معیار ہے۔

☆امام خمینی کی راہ پر چلنا صرف اور صرف وحدت کے ساتھ ہی ممکن ہے۔

☆ملت ابراہیمی و سنت محمدی کی راہ میں مجاہدت کو امام خمینی نے آخری منزل تک پہنچایا۔

☆جب تک پرچم اسلام سربلند ہے امام خمینی زندہ ہیں۔

☆امام خمینی زندہ ہیں جب تک امید زندہ ہے، جب تک ضمیر زندہ ہیں، جب تک جہاد و مقابلہ ہے۔

☆ہم نے خدا سے عہد کیا ہے کہ راہ امام خمینی پر گامزن رہیں گے جو کہ اسلام و قرآن اور عزت مسلمین کی راہ ہے۔

☆امام خمینی زندہ ہیں کیونکہ ان کی فکر زندہ ہے۔

☆امام خمینی کی دس سالہ رہبریت ملت اسلامیہ اور دوسری حکومتوں کے لئے نہ بھولنے والی ایک یادگار اور ایک قیمتی سرمایہ ہے۔

☆امام خمینی ،امانت خدا، حجت خدا اور عظمت خدا کی نشانی تھے۔

☆ہم امام خمینی کی عظیم میراث اور ان کی تمام قدروں اور اصولوں کی محافظت کریں گے۔

☆انقلاب کے دوستوں اور دشمنوں کی معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارا راستہ، امام خمینی کا راستہ ہے۔

☆امام خمینی کے راستہ کو باقی رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ سب ہوشیار، بیدار، اور میدان عمل میں حاضر رہیں۔

☆امام زندہ ہیں جب تک اسلام ناب محمدی زندہ ہے۔

☆امام خمینی کی فرقت کی مصیبت آپکی عظمت کے لحاظ سے تھی۔

☆امام خمینی ،یعنی اس انقلاب کی مشعل فروزاں کرنے والے نے اپنی رحلت کے ذریعے ایک بار پھر انقلاب کے شعلے کو برافروختہ کر دیا۔

☆۳ جون کی طرح کوئی دن ایسا نہ تھا جس میں اس ملت پر غم واندوہ کے طوفان اور تازیانے برسائے۔

☆۳ جون کو ایک ایسی روح نے عروج پایا جس نے اپنے روح اللہی نفس کے ذریعے پوری قوم میں جان بخش دی۔

☆۳ جون کو وہ سورج غروب ہوا، جس کے طلوع سے ایران کی زندگی میں ہزاروں نورانی چشموں کا اضافہ ہوا تھا۔

☆۳ جون (رحلت امام خمینی) عالم اسلام کے لئے عظیم عزاداری کا دن ہے۔

☆امام خمینی کا راستہ ہمارا راستہ، ان کا ہدف ہمارا ہدف اور ان کی وصیتیں ہمارے لئے چراغ راہ ہیں۔

☆امام خمینی کا دور چل رہا ہے اور چلتا رہے گا۔

☆امام خمینی کا نام اس انقلاب کا پرچم اور آپ کے اہداف اس انقلاب کے اہداف ہیں۔

☆اس عصر کا نام عصر امام خمینی رکھا جانا چاہئیے۔

☆عالم اسلام کی بے نظیر شخصیت، امام خمینی کا وصیت نامہ اور آپ کے پیغامات نظام اسلامی کے عہدیدران اور امت اسلامیہ کے لئے زندہ و جاوید دروس ہیں۔

☆امام خمینی ملکوت اعلی میں اس جہان کے حوادث اور ہمارے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔

☆امام خمینی نے ثابت کردیا کہ اسلام زندہ ہے۔

☆امام خمینی (اپنے کردار، افکار، اخلاق اور عمل میں) وہ پہلے تھے کہ جس کا کوئی ثانی نہیں۔

☆امام خمینی نے اس سخت راستہ کو اپنی حکمت، خلوص، محبت، معنویت، اور ثابت قدمی کے ساتھ طے کیا۔

☆امام خمینی ایک عارف شخص تھے جو ہمیشہ خدا سے متصل تھے۔

☆خدا سے رابطے کے سبب الہی فضل و کرم امام خمینی کے شامل حال ہوا۔

☆امام خمینی نے دس سال تک طوفانوں اور حادثات کے درمیان مقتدرانہ انداز میں جمہوری اسلامی کے نظام کو چلایا اور ایک اطمینان بخش منزل تک پہنچادیا۔

☆امام خمینی نے ہماری ملت کو ذلت سے نجات دلائی، استقلال، اعتماد بنفس اور خدا پر بھروسہ کرنا سکھایا۔

☆امام خمینی اپنے پورے وجود کے ساتھ اس جانثار قوم سے محبت کرتے تھے۔

☆امام خمینی نے اخلاق و معنویت اور دینی اصولوں پر ایک نظام اسلامی کو وجود بخشا۔

☆امام خمینی نے اسلام و مسلمین کو قوت و عزت بخشی۔

☆وہ بصیرت اور صبر ہی تھا کہ جس نے امام خمینی کو دشمن اسلام کے مقابلے میں کامیاب کیا۔

☆امام خمینی نے انقلاب کے ذریعہ اسلام کو زندہ اور مسلمانوں کو ہمت و حوصلہ بخشا۔

☆امام خمینی نے اپنی فکر اور اپنے زندہ جاوید وصیتنامہ کی صورت میں ہمارے درمیان زندہ ہیں۔ہمارے عظیم الشان امام انقلاب کے تمام مناظر میں حاضر و ناضر اور آفتاب کی طرح نور افشاں ہیں۔

☆۳جون روز عزا، روز امتحان، بڑی محرومیت اور ابدی شاق کا دن ہے۔

☆راہ امام خمینی پر گامزن رہنا صرف صبر و بصیرت کے ساتھ ممکن ہے۔

☆امام خمینی کے دشمن بھی آپ کی عظمت کے معترف ہیں۔

☆امام خمینی کی شخصیت حتی دشمنوں کے لئے بھی نورانی تھی۔

☆اگرچہ ہمارے پاس امام خمینی کی میراث ہے اور لیکن کی غیر موجودگی ہمارے لئے تلخ ہے۔

☆امام خمینی کے اہداف اور آرزوں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

☆میں امام خمینی کی راہ کو وقت کے ساتھ جاری رکھوں گا۔

☆امام خمینی ایک عظیم نعمت تھے اور افسوس کہ اب وہ ہمارے درمیان نہیں۔

☆امام خمینی ایک عظیم انقلاب کے بانی معلم اور رہبر تھے۔

☆امام خمینی نے کبھی بھی انقلاب اسلامی کی کامیابی کو اپنی طرف منسوب نہیں کیا۔

☆امام ایک قیمتی گوہر اور درخشندہ جوہر تھے جو اب امت اسلامی کے درمیان نہیں رہے۔

محرومین کی خدمت

☆ محرومین اور فقراء کی خدمت کرنا ایک خدائی توفیق ہے۔

☆ اسلام ناب محمدی وہ اسلام ہے جو محروم اور مستضعف طبقوں کی فکر و فلاح میں سب سے زیادہ متحرک ہے۔

☆ اسلامی نظام اور اسلامی ماحول قائم کرنے کی کوشش کرنا ایک مومن کا اصلی ترین واجب ہے۔

☆ محروم و مستضعف افراد جس اسلام سے دل نہ جوڑیں وہ اسلام نہیں ہے۔

ہفتہ حج ۔۔۔ جمعہ خونین مکہ ۔۔۔ حکومت آل سعود

☆ حج اسلام کے جہانی اور اس کی بین الاقوامی روح کا مظہر ہے۔

☆ حج توحید مسلمین اور شیطان اور شیطانی طاقتوں سے نفرت کا مظہر ہے۔

☆ حج معارف اسلامی کا مرکز اور انسان کی زندگی کے لئے اسلام کی بنیادی سیاست کا بیان کرنے والا ہے۔

☆ حج میں عالم اسلام کے مسائل پر غور خوض ہونا چاہیئے۔

☆ برائت کے بغیر وحدت کے بغیر اور قیام اور حرکت کے بغیر حج، حج بیت اللہ نہیں ہو سکتا۔

☆ دنیا کی حکومت طلب طاقتیں ماضی میں بھی اور حال میں بھی حج کے مثبت کردار سے ہمیشہ ہراساں رہی ہیں اور اس کے مقابلے کے لئے اٹھی ہیں۔

☆ جو بھی حج کو اس کی سیاسی شناخت سے جدا کرے وہ یا تو جاہل ہے یا سازش کار۔

☆ اس سے بڑھ کر کوئی غم نہیں ہو سکتا کہ حرمین شریفین کی خدمت گزاری کے مدعی اور خانہ خدا کے کلید دار، امریکا کی خدمت پر کمر بستہ ہوں۔

☆ حج ابراہیمی کے ذریعے وحدت اور مستکبرین سے مقابلے کی راہ مسلمانوں کو بتائی جانی چاہیئے۔

عید قربان ۔۔۔ عید غدیر

☆ عید قربان تاریخ کی ایک بے نظیر قربانی کی یادگار ہے۔

☆ عید غدیر تاریخ کا دوسرا اہم واقعہ ہے۔

☆ عید غدیر عظیم واقعہ کہ جس میں پیغمبر اکرم نے حضرت علی کو مسلمانوں کے سامنے اپنے ہاتھوں پر بلند کر کے پہچنوایا۔

☆ غدیر خم، روز امامت، روز کمال دین، روز اتمام نعمت اور کفار کی مایوسی کا دن ہے۔

محرم وعاشوراء

☆حسین بن علی سے لوگوں کی محبت، بقائے اسلام کی ضامن ہے۔

☆یہ عاشوراہی ہے کہ جس نے اسلام کو زندہ رکھا ہوا ہے۔

☆واقعہ عاشور کو ہمیشہ زندہ رہنا چاہئیے۔

☆عاشوراکے دروس کو اچھی طرح سمجھنے کے بعد یکے بعد دیگرے پر عمل کرنا چاہئیے۔

☆ حسینی انقلاب کی روح شہادت ہے

☆عاشوراانسان کی اسلامی زندگی کاایک مکمل صفحہ ہے۔

☆کربلامیں حملہ ہے، طپش ہے، عشق ہے، خطاب ہے اور تبلیغ ونصیحت ہے۔

☆کربلاایک حادثہ نہیں بلکہ ایک تہذیب ہے۔

☆امام حسین شہادت کے ایک عظیم استاد ہیں۔

☆خون میں ڈوبا ہوامحرم آتا ہے اور شہیدان عالم کے سردار کی یادوں کی خوشبو فضاءیں مہک اٹھتی ہے۔

☆روز عاشورامام حسین کی کامیابی شہادت تھی۔

☆کربلامیں ایثار ویکجہتی ہے، جہادوشہادت ہے، رسالت وتوحید ہے، الغرض سب کچھ کربلامیں ہے۔

☆حسین بن علی نے اپنے خون کواسلام ناب محمدی پر ایثار کیا۔

☆عاشوراایک سیاسی اور تاریخی اعلان ہے جسے انقلاب اسلامی نے زندہ رکھا ہے۔

☆عاشوراحقیقتاً خون میں ڈوبی ہوئی عید کا نام ہے۔

☆حریت پسندوں کے سردار امام حسین اور آپکے مکتبِ سرخ کے ۷۲ افراد کی یاد کو زندہ وپائندہ رہنا چاہئیے۔

☆امام حسین کے خون کانتیجہ انقلاب اسلامی کی صورت میں ہمارے سامنے آچکا ہے۔

☆دعاہر انسان کے منہ سے اچھی لگتی ہے۔ خصوصاامام حسین جیسی عظمتوں والے انسان کے منہ سے۔

☆عاشوراایک ایسی لوح ہے جس پر عشق کے بلند معنی شعر کو خون سے لکھا گیا ہے۔

☆انقلاب اسلامی کے پرورش یافتہ افراد نے شمشیر پر خون کی فتح کو، شہادت کے عظیم استاد امام حسین سے سیکھا ہے۔

☆واقعہ کربلاایک تحریک کا پشت پناہ ہے لہٰذااسی طرح پرجوش، مستحکم اور آبرومند باقی رہنا چاہئیے۔

☆عاشور کاعظیم واقعہ ،انقلاب اسلامی کی بنیاد ہے۔

☆واقعہ کربلاتاریخ کاایک زرین صفحہ ہے۔

☆انقلاب اسلامی کی فکر، واقعہ کربلا سے ماخوذ تھی جس نے پورے عالم کااحاطہ کیا۔

☆واقعہ کربلاء انقلاب اسلامی کے تحرک کاسبب رہا ہے۔

☆سیدالشہداء امام حسین اسلام وقرآن کے سب سے بڑے سپاہی ہیں۔

ہفتہ دفاع مقدس

☆جہاد فی سبیل اللہ ہمیشہ میدان جنگ میں نہیں ہے۔

☆ہمیشہ اپنے دفاع کی فکر میں رہنااپنے زندہ اور ہوشیار رہنے کا ثبوت ہے۔

☆جو قوم اپنے دفاع کی فکر میں نہ ہو وہ زندہ نہیں۔

☆آج آپ اسلام کے صالح فرزندالہی وعدے کے پورا ہونے کانظارہ کر رہے ہیں یعنی اسلام سارے کفر پر فتح پا رہا ہے۔

☆اسلام کا دفاع، اسلامی ملک کے دفاع پر ختم نہیں ہوتا بلکہ ہم اسلام کی تمام سرحدوں سے دفاع کرنے کے لئے آمادہ ہیں۔

☆ہم کبھی بھی جنگ طلب نہیں تھے اور نہ ہیں لیکن اپنے دفاع کیلئے آمادہ ہیں چونکہ زندہ اور ہوشیار ہیں۔

☆اگر انسان اپنے ایمان اور اخلاص کی حفاظت کرلے تو یقینا اپنے دشمن پر بھی غلبہ پالیگا۔

ہفتہ وحدت

☆لوگوں کا آپس میں اتحاد، سماج کے بلند ترین اصولوں میں سے ہے۔

☆عوام اور عوام کے رہنماافراد کے درمیان کے رابطہ کو برقرار رکھنا ایک اہم فریضہ ہے۔

☆لوگوں کو چاہیئے کہ دینی محافل میں حاضر ہوں تاکہ اپنی وحدت کی حفاظت کرسکیں۔

☆اگر اتحاد نہ ہوتا تو انقلاب بھی نہ ہوتا۔

☆پیغمبر عظیم الشان ختمی مرتبت کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے ہفتہ وحدت دراصل اسلام کے بنیادی اصول (وحدت) کی یاد اور قدردانی ہے۔

☆وحدت کلمہ یعنی کامیابی لہٰذا کامیابی کے اس راز کو ہمیشہ زندہ رہنا چاہیئے۔

☆آپ مسلمین کی یہ وحدت ویکجہتی ہمیشہ باقی رہنا چاہیئے۔

☆وحدت کلمہ جو کامیابی کا راز ہے اور امام خمینی کی برکت سے جمہوری اسلامی میں پائندہ ہے اسے زندہ رہنا چاہیئے۔

☆انقلاب اسلامی کے بنیادی نعرے کے عنوان سے اس ہفتہ وحدت کو ہمیشہ باقی رکھئے۔

☆خدا کی لعنت ہو ان لوگوں پر جو اسلام و مسلمین کے درمیان پھوٹ ڈالتے ہیں۔

☆ہفتہ وحدت کو معنی و مفہوم سے بھرپور ہفتہ بنایئے۔

☆پیغمبر اسلام کی ولادت کی مناسبت سے 12 ربیع الاول سے 17 ربیع الاول تک کے ہفتہ وحدت کا سب کو احترام کرنا چاہیئے۔

☆دشمن اصل اسلام یعنی وحدت مسلمین کا مخالف ہے۔

☆انقلاب اسلامی کا پیغام، اتحاد بین المسلمین ہے۔

☆یہ وحدت، پیام انقلاب اور پیام اسلام ہے اس وحدت کو اہمیت دینا چاہیئے۔

☆مسلمانان عالم وحدت کے پشت پناہ ہیں اور اسی وحدت کے سائے میں استکبار کی سازشوں کو ناکام بناسکتے ہیں۔

☆شیعہ اور سنی بھائیوں کے درمیان اتحاد کو قائم کرنا ہمارا فرض ہے۔

☆ولایت فقیہ کی محوریت کے ساتھ اتحاد کے ذریعے ہر خطرے کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔

☆ہفتہ وحدت منانے سے عہد و پیمان مستحکم اور استوار ہو جاتے ہیں۔

☆اتحاد بین المسلمین سے اسلام کو عزت و وقار اور دوام ملتا ہے۔

☆دشمن، مسلمانوں کے درمیان اتحاد و ہمدلی سے ہراساں اور وحشت زدہ ہے۔

☆ہفتہ وحدت، انقلاب اسلامی کی جانب سے تمام مسلمین جہان کیلئے ایک تحفہ ہے۔

☆بعض مخالف ممالک ہفتہ وحدت کے نام سے خوف کھاتے ہیں۔

☆اتحاد کے پرچم کو مضبوطی تھام لیں کیونکہ یہی کامیابی کا راز ہے۔

☆تقوے کو اپنا شعار بنائیے اور آواز وحدت پر لبیک کہئے۔

☆رسول اللہ کے نام اور خدا کے اس بے نظیر بندے کی ولادت سے الہام لیتے ہوئے ہم نے وحدت کے راستوں کو ہموار کیا ہے۔

☆جو لوگ اسلام کی سربلندی خواہاں ہیں ان پر فرض ہے کہ اقوام عالم کی صفوں میں اتحاد کی فضاء کو قائم کریں۔

☆کتاب خدا، سنت نبی اور شریعت اسلامی کو معیار قرار دے کر، مسلمان آئیں اور آپس میں متحد ہو جائیں۔

☆آج عالم اسلام کو یکسوئی کی ضرورت ہے۔

عالمی استکبار سے مقابلے کا قومی دن

☆دنیا میں امریکی زیادتیوں کا مقابلہ جہاد فی سبیل اللہ ہے۔

☆امریکا اور دوسری بڑی طاقتیں انسانی حقوق کی جھوٹی دعویدار ہیں۔

☆میں امریکا کے ساتھ مذاکرات کا مخالف ہوں اور حکومت جمہوری اسلامی میری اجازت کے بغیر یہ کام نہیں کر سکتی۔

☆خلیج فارس اسلام کا مورچہ ہے لہٰذا اس خطے میں امریکی وجود نامنظور۔

☆ہم ایک لمحہ بھی امریکا کے ساتھ نہیں ہو سکتے۔

☆امریکا سے ہماری دشمنی مقدس ہے۔

☆امریکا کے ساتھ دوستی نا کرنا، ہماری سیاست ہے۔

☆ہم ظالم کے دشمن اور مظلوم کے حامی ہیں۔

☆کبھی بھی شیطانی طاقتیں کمزوروں پر رحم نہیں کرتیں۔

☆شیطانی طاقتوں کے سائے تلے ضعف و ذلت کے ساتھ نہیں رہا جا سکتا۔

☆امریکا کی پوری عسکری قوت بھی اسلام کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

☆جو بھی بڑی طاقتوں (استکبار) کے سامنے جھکا وہ ذلیل و خوار ہو گیا۔

ثقافتی انقلاب

☆تہذیب و ثقافت کی حفاظت (تہذیبی جنگ) بندوق و تلوار کی جنگ سے کہیں زیادہ سخت ہے۔

☆تہذیبی حملے اور ثقافتی حملے میں شور شرابہ نہیں ہوتا لیکن اس میں سب سے زیادہ ہوشیاری کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایام فاطمیہ (س)

☆ کسی بھی معاشرے کا اصلاح و فساد اس معاشرے کی خواتین کے اصلاح و فساد پر منحصر ہوتا ہے۔

☆ حضرت فاطمہ زہرا (س) ایک ایسی بے مثل خاتون تھیں کہ ہم سب کو ان کی اقتداء کرنی چاہئیے۔

☆ عورت اگر چاہے تو معنوی کمالات کو حاصل کر کے اولیائے خدا کے مقام کو بھی حاصل کر سکتی ہے۔

☆ ولادت حضرت فاطمہ زہرا (س) کو یوم خواتین کے عنوان سے منانا دراصل خواتین کیلئے ایک زیباترین اور مقدس ترین آئیڈیل کا انتخاب ہے۔

☆ جب ایک عورت اپنے ایمان اور اسلام کی خاطر اپنی جان تک دینے کو تیار ہو جائے تو یہ اس کی آزادی کا عروج ہے۔

☆ ایک باایمان عورت کا فقط اپنے زروزیور کی فکر میں رہنا کسی عیب سے کم نہیں۔

☆ حضرت فاطمہ (س) کی ذات مقدس خواتین کیلئے کائنات کا سب سے بہترین نمونہ ہے۔

☆ اگر ہماری مائیں چاہتی ہیں کہ حضرت فاطمہ (س) کی سیرت پر عمل کریں تو لازم ہے کہ اپنی آغوش میں حسن و حسین اور زینب جیسی ہستیوں مثل افراد کو تربیت دیں۔

☆ ہمیں شہزادی کونین کی محبت کے احساس کو اپنی زندگی میں عملی کرنا چاہئیے۔

☆ کوشش کیجئے کہ حضرت زہرا کے سچے پیرو بن سکیں۔

☆ تاریخ میں اسلام کے نقوش، اولاد زہرا (س) کے ذریعہ باقی رہے۔

☆ بقائے اسلام کا اصلی راز فاطمہ زہرا (س) کے ذریعہ ہے۔

☆ سیدہ کونین کا احترام دراصل ایمان، تقوی، ادب، شجاعت، ایثار، جہاد، شہادت اور ایک لفظ میں مکارم اخلاق کا احترام ہے۔

☆ رسول اکرم، فاطمہ زہرا، کو اپنے لخت جگر کے عنوان سے پہچنواتے ہیں۔

☆ دختر پیغمبر اکرم انسانی عقل و علوم کے لئے ایک ناشناختہ حقیقت ہیں اور آپ کا صرف اور صرف رسول اکرم اور امیر المومنین سے مقایسہ کیا جاسکتا ہے۔

روز خواتین۔۔۔میلاد معصومہ کونین

☆مردوں اور خواتین کو دفاعی آمادگی رکھنا چاہئیے۔

☆انقلاب اسلامی کی خواتین کو خیال رکھنا چاہئیے کہ انقلاب کی مبارک راہ کو گم نہ کریں۔

☆انقلاب اسلامی کی دوران ہماری خواتین لشکر کی اگلی صفوں میں رہی ہیں۔

☆انقلاب میں خواتین کے حضور کے سبب دشمن کی کمر ٹوٹ گئی۔

☆سماج کی اچھائی اور برائی خواتین کی اچھائی اور برائی سے وابستہ ہوتی ہے۔

☆معصومہ کونین ایک بے بدل اور بے نظیر خاتون تھیں جن کی ہم سب کو اقتدا کرنا چاہئیے۔

☆معنوی کمالات میں عورت اس جگہ پہنچ سکتی ہے کہ جہاں اولیاء الہی تھے۔

☆عورت مرد ایک طرح سے معنوی درجات کو طے کر سکتے ہیں۔

☆یہ خواتین تھیں جنہوں نے جنگی ترانے پڑھے اور اسے ایک اصول کے عنوان سے اپنے گھرانوں میں پھیلایا۔

☆آج جمہوی اسلامی کی عورتیں گہری سیاسی فکر کی حامل ہیں۔

☆سماج کی عورت کے ایثار کو بیان کرنے سے زبان ناتواں ہے۔

☆روز خواتین کے عنوان سے اس دن کا انتخاب یعنی مسلمان عورت بلکہ تمام عالم کی عورتوں کے لئے ایک مقدس ترین، بلند ترین اور بہترین نمونہ کا انتخاب۔

☆خواتین عالم کو سیدہ و سردار دختر رسول اکرم کی ولادت پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

☆دختر پیغمبر اکرم کی زندگی پر توجہ دینا ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔

☆ولادت معصومہ دو عالم حضرت فاطمہ (س) کے ذریعہ اسلام نے دوام پایا۔

☆تاریخ بشریت میں خواتین کسی بھی میدان میں پیچھے نہیں رہی ہیں۔

☆رضاکار خواتین، ایمان کے نقطہ عروج کا مظہر ہیں۔

☆ایک خاتون کا رضاکار ہونا ایک گھرانے کے رضاکار ہونے کے مترادف ہے۔

☆جو خاتون اپنے ایمان وانقلاب کیلئے فداکاری کرنے کو تیار ہے وہ قلہ آزادی تک پہنچ چکی ہے۔

☆ایک عورت کا زروزیور اور زیبائش میں سرگرم ہو جانا کوئی معمولی عیب نہیں۔

☆انقلاب وجنگ کے نصف افتخارات ملک کی مسلمان خواتین سے متعلق ہیں۔

☆حضرت زہرا خواتین کے لئے بہترین نمونہ ہیں۔

☆آج کے دن امام خمینی کی ولادت حضرت فاطمہ زہرا (س) کی ولادت کی طرح انتہائی موثر ہے۔

☆ہماری مائیں جانتی ہیں کہ اگر حضرت زہرا کی سچی پیرو بننا چاہتی ہیں تو ضروری ہے کہ اپنی گود میں حسین وزینب کے مددگار پیدا کرنا ہونگے۔

☆حضرت زہرا (س) اپنے زمانے کی شخصیتوں میں ایک عظیم شخصیت تھیں۔

☆ایک باایمان عورت کو زینب صفت ہونا چاہئیے۔

☆حضرت فاطمہ زہرا کا احترام، مکارم اخلاق کا احترام ہے۔

☆مسلمان عورت کو چاہئیے کہ اپنے آپ کو سیدہ کونین کے دریائے معرفت و کرامت سے بہرہ مند کریں۔

عشرہ صبح انقلاب

☆انقلاب کی حفاظت دراصل عزت اسلام و مسلمین اور دفاع مظلومین و مستضعفین کا راستہ ہے۔

☆اصول اسلام کی پابندی، انقلاب کی قوت واستحکام کا راز ہے۔

☆آج اسلام کے دشمن، اسلام کی درخشندگی سے ڈرے ہوئے ہیں۔

☆انقلاب اسلامی نے ہمیں جو سبق دیا وہ یہ ہے کہ بڑی طاقتوں کی کھوکھلی ہیبت سے مرعوب نہ ہوں۔

بعثت رسول اکرم

☆یوم بعثت ایک الٰہی واقعہ ہے اور خدا کی کائی بھی لطف وفضل، بعثت رسول اکرم کے برابر عظمت واثر نہیں رکھتا۔

☆انسانیت، دینداری اور بعثت پیغمبر کے معانی ومفاہیم کی طرف گامزن ہے۔

☆قرآن کی نظر میں بعثت انبیاء کا مقصد، عدل وانصاف کا قیام ہے۔

☆حضرت ختمی مرتبت رسول اللہ محمد مصطفیٰ کلمہ توحید اور توحید کلمہ کے پرچم دار تھے۔

☆مسلمانوں کو چاہئیے کہ روز بعثت نبی اکرم کو اسلام کی بلند تعلیمات کے سر آغاز کے عنوان سے منائیں۔

☆جس اسلام سے طاغوتی اور شیطانی طاقتیں خوف کھاتی ہیں وہ خالص محمدی اسلام ہے۔

☆اسلام محمدی کمزور اور محروموں کی عزت وحمایت کرنے والا اسلام ہے۔

☆اسلام محمدی مظلوم اور ستم کھائے ہوں کے حقوق کا دفاع کرنے والا مذہب ہے۔

☆یوم بعثت دامنِ تاریخ میں فضل ورحمت پرودگار کا ابلتا ہوا چشمہ ہے۔

☆جو اسلام جاہل اور طاغوتی طاقت کو ڈراتا ہے وہ خالص اسلام محمدی ہے۔

ولادت باسعادت امام زمانہ

☆آج ساری دیندار دنیا، مصلح کی منتظر ہے اور سارے مسلمان امام مہدی کے منتظر ہیں۔

☆الٰہی عدل وانصاف کی حکومت کے پاسبان مہدی موعود کی ولادت باسعادت مبارک ہو۔

☆امام زمانہ پر عقیدہ، تحرک کا ایک وسیلہ اور مسلمانوں کے شور ونشاط کا باعث ہے۔

☆جب خود امام زمانہ عدل وانصاف کے لئے زحمت اٹھاتے ہیں اور اٹھائیں گے، تو پھر ہم کہ جو ان کے خادم ہیں عدل وانصاف کی ترویج کیلئے سعی کوشش کیوں نہیں کرتے؟

☆امام زمانہ اپنے ظہور کے ذریعہ دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے۔

☆15 شعبان روز مستضعفین اور امام زمانہ پر ایمان رکھنے والے دلوں کی امید کا دن ہے۔

☆ ظہور امام زمانہ ارواحنا فداہ اسلام کے اہم مسائل میں سے ایک ہے۔

☆ ظہور امام زمانہ کا مسئلہ ہمیں اس بات کی ترغیب دلاتا ہے کہ ہم حضرت کے ظہور کیلئے مقدمات فراہم کریں۔

☆ہمارے معاشرے کو ولی عصر سے توسل کو اپنا فریضہ سمجھنا اور حضرت کے لئے دعا کرنا چاہئیے۔

☆عالمی استکبار اور طاغوت سے مقابلے کے لئے امام زمانہ کے ظہور پر اعتقاد، مسلمانوں کا سب سے بڑا اعتقادی منبع ہے۔

آئمہ معصومینؑ

☆ائمہ اطہار کی زندگی ایک پر معنی درس اور راہگشا معرفت ہے۔

☆ہم سب امام رضا کی ملکوتی بارگاہ کے فقیرا اور محتاج ہے۔

☆ہمارے ائمہ اطہار ہمیشہ استقامت اور مظلومیت کے مظہر رہے ہیں۔

☆اہلبیت سے تمام تشیع کی محبت اسلام کی بقاء وحیات کی ضامن ہے۔

☆مذہب تشیع، محبت کا آئین ہے۔

☆اہلبیت کے لئے شعر وخوانی کی روایت، فساد ظالمین کے مقابل غم وغصہ سے مرکب ہے۔

☆ہمیں چاہیے کہ امیر المومنین اور دیگر ائمہ معصومین کی طرح وحدت وہمدلی سے رہیں۔

☆ائمہ معصومین ظلم کی مخالفت کے لئے نمونہ اور وحدت، ہمدلی میں پیش پیش تھے۔

☆ہم پیروان اہلبیت اپنے مکمل وجود کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ ہم وحدت عالم اسلام کے قائل ہیں۔

☆مدح وثنائے آل محمد کا شیوہ ائمہ کے زمانے سے جاری وساری ہے۔

☆مسلمانوں کو اخلاص عمل، مولائے متقیان حضرت علی سے لینا چاہئیے۔

☆ائمہ معصومین نے واقعہ عاشور کے ذریعہ بنی نوع بشر کو بیداری، استقامت اور مردانگی کا درس دیا ہے۔

تبلیغ اور پروپیگنڈہ

☆اپنے اہداف تک پہنچنے کے لئے اور انسانوں کے ارادں کو کو کنٹرول کرنے کے لئے تبلیغ ایک موثر ترین وسیلہ ہے۔

☆وحدت کے حفاظت اور دشمن کے پروپیگنڈے کا دھوکہ نہ کھانا کامیابی کی شرط ہے۔

☆تمام لکھنے والوں اور بولنے والوں کو لکھتے اور بولتے وقت تقوی، مصالح اسلامی اور دوسروں کے حقوق کی رعایت کرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔

☆آج تبلیغ کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہونا چاہئیے۔

☆ تبلیغ میں اسلام کے اصلی مسائل اور اخلاق کی تشریح کرنا چاہئیے۔

☆ تبلیغ و تشہیر کا مسئلہ ہر ملک اور انقلاب اسلامی کے اہم مسائل میں سے ہے۔

☆ تبلیغ کا موضوع ایک باشرف اور بااہمیت موضوع ہے۔

☆ تبلیغ کے مسلین ایسے افراد ہونا چاہئیں جو اسلامی مسائل سے آگاہ ہوں اور مختلف نکات اور نزاکتوں کو سمجھ سکیں۔

☆ تبلیغ کے سلسلے میں ہمیں خستگی ناپذیر ہونا چاہئیے۔

☆اگر تبلیغ میں اتفاق نظر نہ ہو تو امت اپنی یکجہتی سے ہاتھ دھو بیٹھے گی۔

☆ تبلیغ لوگوں کے ذریعہ ہونا چاہئیے اور اس سلسلے میں لوگوں سے مدد لینا چاہئیے۔

☆اگر لوگ اپنے آپ کو تبلیغ میں حصہ دار سمجھیں گے، تو وہ تبلیغی پیغام کو زیادہ قبول کریں گے۔

☆حوزہ، عالم دین اور مبلغ کی پرورش گاہ ہے۔

☆فرض شناسی یعنی تبلیغ اور لوگوں کو اسلام کی طرف جذب کرنا۔

☆ تبلیغ کے سلسلے میں ہمارے کام انتہائی قلیل ہیں۔

☆انقلاب کی توسیع کا مطلب ثقافت انقلاب کی توسیع ہے۔

☆سچ اور حقیقت کو لوگوں کے اذہان تک پہنچانا ہماری تبلیغ ہے۔

☆اسلام میں تبلیغ کے معنی یہ ہیں کہ حقائق اسلام کو دنیا تک پہنچایا جائے۔

☆ہم اپنی تبلیغ کے ذریعہ خدا کے پیغام اور اللہ کی بات کو پہنچاتے ہیں۔

☆اسلامی انقلاب پر دباڈالنے کا سب سے بڑا وسیلہ یہی پروپیگنڈا ہے۔

☆آج ہمارے خلاف سب سے بڑی سازش، منفی پروپیگنڈے کی سازش ہے۔

☆ تبلیغ کے دوام کے ٹوٹنے سے انقلاب اسلامی کا درخت خشک ہو جائے گا۔

☆اخبارات ورسائل کی سلامتی اس انقلاب کی سلامتی ہے۔

☆ملک کے اخبارات ورسائل، قوم کی ہدایت ورہنمائی کے ذمہ دار ہیں۔

☆اخبارات کا کردار یہ ہے کہ فکروں کی رہنمائی کریں، فکروں کو رشد دیں اور لوگوں کو آگاہ کریں۔

☆اخبارات و رسائل، عمومی اسٹیج ہیں۔

☆ تبلیغ کی اصلی شرط، اخلاص ہے۔

☆ہم تبلیغی کارکردگی کی کیفیت کو اس وقت ترقی دے سکتے ہیں جب تبلیغ خدا اور راہ خدا کے لئے ہو۔

☆تبلیغی فعالیت ان افراد کے ذریعے انجام پائے جن پر لوگوں کو اعتماد ہے۔

☆روحانی حضرات کو اپنے کردار کے ذریعہ اتحاد کی تبلیغ کرنا چاہیے۔

ہنر

☆مس لین حضرات ہنر و ادبیات کے مسئلہ خصوصا نمائش ہنر کی طرف توجہ دیں۔

☆انقلاب اسلامی کا ہنر، تشنہ دلوں کو سیراب کرکے انھیں آلودہ پانی سے بے نیاز کرنا ہے۔

☆ہنر اور ادبیات اپنے زمانے کے آئینے ہیں۔ ہمارے ہنر مند اور ادیب حضرات ان آئینوں کو جتنا ہو سکے صیقل کریں۔

☆انقلاب، ہنر و ادبیات کا قالب ہے، لہٰذا اس کے ذریعے دوسرے ہر قالب کے مقابل زیادہ آسانی سے اور زیادہ سچائی کے ساتھ دوسروں تک اپنا پیغام پہنچایا جاسکتا ہے۔

☆تاریخ ہنر، خلقت انسان کی تاریخ سے قرین ہے۔

☆اسلامی ہنر کی سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ باہدف ہو۔

☆ہنر کا اصلی پیغام، انسان کے اندر روح تقوی و طہارت پیدا کرنا ہونا چاہیے۔

☆جو ہنر ہمیں خدا اور اسلامی آرمانوں سے دور کرے وہ قابل قدر نہیں ہے۔

☆جو ہنر ہم کو خدا سے غافل کرے وہ خطرناک اور جان لیوا زہر ہے جس سے پرہیز کرنا چاہئیے۔

☆اس میں شک نہیں کہ انقلاب اسلامی کو ہنر کی ضرورت ہے۔

☆انقلاب اسلامی کے ہنر کو ممتاز، قابل فخر اور مترقی ہونا چاہئیے۔

☆کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک آدمی شاعر یا فنکار ہو اور حق و باطل کے درمیان نور ظلمت کی خونین جنگ دیکھے، حسن دیکھے اور اس کے سلسلے میں لب بستہ رہے۔

☆اس بڑی اسلامی یونیورسٹی میں (ریڈیو، ٹیلی ویژن) کا کام انتہائی نازک ہے۔

☆ہنر سے دشمنی سورج سے دشمنی ہے۔

☆ جمہوری اسلامی کا تھیڑ اپنی حقیقت اور سچائی کو، قید میں بند انسانیت کی داستانِ مظلومیت اور اس کے دردوں کے بیان کرنے میں پاتا ہے۔

☆آج کا ہنر، استقامت کا ہنر ہے نہ کہ تسلیم و عقب نشینی کا۔

☆قرآنی آہنگ ایک اسلامی ہنر اور ایک مکمل موسیقی ہے۔

☆اس انقلاب کو ہر چیز سے زیادہ قوی ادبیات اور بے نیاز تہذیب کی ضرورت ہے۔

☆میں ہر اس شخص کے سامنے اظہار احترام و ادب و ستائش کرتا ہوں جس نے اپنے ہنر کو انقلاب کی خدمت کے لئے پیش کیا ہے۔

☆جو فکر، ہنر کے قالب میں نہ ڈھلے وہ دوام آور نہیں ہو سکتی۔

☆بدقسمتی سے ہم فنکاری اور ہنر مندی کے سلسلے میں بہت پیچھے ہیں اور ہمیں اس زمینہ پر بہت کام کی ضرورت ہے۔

☆کتاب نویسی اور لوگوں کی فکروں کو بلند کرنا ایک اسلامی، قومی اور وجدانی فریضہ ہے۔

☆ہنر کی ظرافت کو جہاد فی سبیل اللہ کی صلابت کے ساتھ ملانا انسان کے لئے خوبصورت سنگم ہے۔

☆جس ہنر نے دفاع مقدس کی خدمت کی ہے وہ ہماری تاریخ کا اصلی ترین ہنر ہے۔

☆فکروں کی منتقلی کے لئے ہنر بہترین راستہ ہے۔

☆امام خمینی کی ہنر مندانہ شخصیت آپ کی رحلت کے بعد سب کے لئے اور زیادہ نمایاں ہو گئی۔

☆ہنر مند ہونے کے بہانے، اپنے آپ کو تردد اور دودلی میں نہیں رکھنا چاہئیے۔

☆بعض ہنر مندوں کے انحرافات اور نقائص کو ہنر کا انحراف اور اس کا نقص نہیں سمجھنا چاہئیے۔

☆سننے اور دیکھنے کی عادت ڈالئے تاکہ حقیقی ہنر کی تلاش باقی رہے۔

☆آپ رضاکار حضرات نے تاریخ کے بہترین اشعار کہے ہیں اور فداکاری کے اعلی ترین مناظر خلق کئے ہیں۔

☆ایک تھیٹر دس تقریروں کے برابر کام انجام دیتا ہے۔

قرآن کریم

☆عام لوگوں کی قرآن کی طرف توجہ ہونا انتہائی ضروری ہے۔

☆آج قرآن اور تلاوت قرآن سے لگاو کو قابل قدر سمجھنا چاہیے۔

☆قرآن کریم کی تلاوت دراصل اس آسمانی کتاب سے لگاو اور اس کے سمجھنے کا مقدمہ ہے۔

☆جب تک ہم متن قرآن کو اچھی طرح یاد نہ کرلیں تب تک ہمارے سماج میں قرآن پر عمل کرنے کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔

☆جب تک قرآن سے تمسک کے ساتھ لوگ ہر میدان میں حاضر ہیں تب تک دشمن ناکامی کے سوا کسی چیز کا مزہ نہیں چکھ سکتے۔

☆تجوید قرآن کے پروگراموں میں تمام مسلمین کو شرکت کرنا چاہئیے۔

☆ماہ رمضان، بہار قرآن ہے قرآن سے لگا، معرفت اسلامی کو ہمارے ذہنوں میں قوی اور عمیق کرتا ہے۔

☆اگر آیات قرآنی میں غور کریں تو ہمارا ارادہ و استقامت میں بھی اضافہ ہوگا۔

☆مجھے امید ہے کہ مسلمین روز بروز قرآن اور حقائق قرآنی سے نزدیک ہونگے۔

☆ہمارا سب کچھ قرآن ہے، ہمیں اپنی عقب ماندگی کو قرآن کے ذریعہ تلافی کرنا چاہئیے۔

☆قرآن کی آہنگ ایک اسلامی ہنر اور ایک مکمل موسیقی۔

☆جس ملک کا نظام اسلامی اساس پر ہو اس ملک کے تمام لوگوں کو قرآن کے صحیح پڑھنے پر قادر ہونا چاہئیے۔

☆تلاوت قرآن، اسلامی معاشرہ میں ایک بنیادی اصول ہے۔

☆یہ ہمارا فریضہ ہے کہ قرآن کے چہرے پر ڈالے گئے پردوں کو ہٹائیں۔

☆نظام جمہوری اسلامی اپنا سب سے بڑا ہدف، اہداف قرآن تک پہنچنے کو سمجھتا ہے۔

☆قرآن کے سرچشمہ ہدایت کی طرف بازگشت ایک ضروری اور حتمی امر ہے۔

ایمان تقوی و معنویت

☆ہمارا نظام، نظام عشق و ایمان ہے

☆ تقوی الہی پیغمبروں کی سب سے بڑی وصیت ہے

☆ متقی شخص اور متقی معاشرہ رحمت الہی اور نصرت پروردگار سے مالامال ہے۔

☆خدایا! ہمیں تقوی کی حقیقت کو سمجھنے اور عملا تقوی اختیار کرنے میں کامیابی عطا فرما۔

☆اگر آپ ایمان اور اخلاص کی اپنے پورے وجود کے ساتھ حفاظت کریں تو یقینا آپ کو دشمنان اسلام کے مقابلے میں کامیابی نصیب ہو گی۔

☆ہم تقوی، گناہوں سے دوری اور دنیا سے بے توجہی کے سبب لوگوں کی نظر میں محبوب قرار پائے اور انہی چیزوں کی حفاظت کے ذریعہ سے ہی دلوں میں ہماری محبوبیت باقی رہ سکتی ہے۔

☆ایک معاشرہ کے لئے سب سے بڑا درد خدا سے غفلت ہے۔

☆اگر ہم ہار جائیں تو یہ تقوی نہ ہونے کی وجہ سے ہے۔

☆ معاشرے میں انفاق اور خیرات کرنا لوگوں کے ایمان کا جزء ہے۔

☆ وہ ایام گذر چکے ہیں کہ جب دین اور معنویت کو انسانی قدروں کے مخالف سمجھا جاتا تھا۔

☆ جو چیزیں معاشرے میں برائیوں کے رائج ہونے کا باعث ہیں وہ شہوتوں میں غرق ہو جانا اور تقوی، فداکاری کی روح کو کھو دینا ہے

☆طاقت و قدرت اور عزت کا حاصل کرنا صرف تقوی الہی، قرآن مجید سے تمسک اور غیر خدا سے نہ ڈرنے کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔

☆ ہماری قوم کو چاہیے کہ اپنے اندر معنویت، صبر و یقین، ا؟ کی عبادت اور اس کے ذکر کے نور کو روشن کرے۔

☆ایک با تقوی قوم کا نیک عمل، اس کی عزت اور استقلال کی حفاظت کرتا ہے۔

☆انسان ہمیشہ امتحان اور آزمائش کی منزل میں ہے اور صرف تقوی کی رعایت کے ذریعہ سے ہی وہ اپنی حفاظت کر سکتا ہے۔

☆ نظام اسلامی کی طاقت حزب ا؟ (خدائی گروہ) کے افراد کے ایمان کی طاقت ہے۔

محمدی (ص) اسلام

☆اسلامی ممالک کی نجات کا راستہ یہ ہے کہ وہ خالص محمدی اسلام کی طرف پلٹ آئیں اور حقیقی دشمنوں کی مکمل بصیرت رکھیں۔

☆ حسین ابن علی نے حضرت محمد مصطفی کے لائے ہوئے خالص اسلام کی خاطر اپنی جان کو نثار کر دیا۔

☆ جمہوری اسلامی خالص محمدی اسلام اور انقلابی اسلام کا مرکز ہے۔

☆ خالص محمدی اسلام ہی ایک مستحکم محاذ، حق کے متلاشی افراد کے لئے واحد امید اور محل اعتماد ہے۔

☆جب تک خالص محمدی اسلام کی راہ پر چلتے رہیں گے دشمن ہماری تاک میں ہے اور منافقانہ ہاتھ بھی موجود رہیگا۔

☆امام خمینی اس وقت تک زندہ ہیں جب تک خالص محمدی اسلام زندہ ہے۔

☆ خالص محمدی اسلام، اسلام عدل و انصاف ہے، اسلام عزت ہے کہ جو کمزوروں، محروموں اور پا برہنہ افراد کی حمایت کرتا ہے۔

☆ خالص محمدی اسلام مظلوموں اور کمزوروں کے حقوق کا مدافع ہے۔

☆ خالص محمدی اسلام اخلاق، فضیلت اور معنویت کا درس دیتا ہے۔

☆ خالص محمدی اسلام دشمنوں سے جہاد کا حکم دیتا ہے اور زور وزبردستی اور فتنہ و فساد پھیلانے والے افراد کے ساتھ کسی قسم کی سازش کو قبول نہیں کرتا ہے۔

☆ خالص اسلام اور قرآن کی حفاظت کا اصلی راستہ وہی انقلاب اسلامی کا راستہ ہے اور در حقیقت امام خمینی کا راستہ ہے۔

☆ خالص محمدی اسلام، ظلم و فساد اور انسانی زندگی کے ماحول میں اخلاقی پستی کو برداشت نہیں کرتا۔

☆ خالص محمدی اسلام ان نظاموں کے لئے کہ جن کی بنیاد صرف اور صرف ظلم و فساد پر رکھی گئی ہو حقیقی خطرہ ہے۔

☆انقلاب اسلامی کے ذریعہ سے خالص محمدی اسلام نے امریکی اسلام کی جگہ لے لی۔

☆ خالص محمدی اسلام سیاست کو دین کا ایک ایسا جزء سمجھتا ہے کہ جو اس سے جدا نہیں ہو سکتا۔

امریکی اسلام

☆امریکی اسلام کے سربراہوں اور بنیاد پرست افراد کو خالص محمدی اسلام سے پریشانی لاحق ہے۔

☆امریکی اسلام کے سربراہوں سے ہوشیار رہیے خواہ وہ عالم دین کے لباس میں ہوں یا ایک سیاست دان کے روپ میں۔

☆آج امریکی اسلام کی طرف سے لاحق خطرہ امریکہ کے فوجی اور سیاسی وسائل سے کم نہیں ہے۔

☆امریکی اسلام ایسے انسانوں کا اسلام ہے کہ جن کے دل میں نہ کسی کا درد ہے اور نہ کسی کا غم اور جو صرف اپنی اور اپنی حیوانی آسائش کی فکر میں رہتے ہیں۔

☆امریکی اسلام، اسلام کے نام کی نقاب لگائے ہوئے ایک ایسی چیز ہے کہ جو اسکتباری طاقتوں کے مفاد میں خدمت اور ان کے اعمال کی توجیہ کرتا ہے

☆امریکی اسلام ان سرمایہ دار افراد کا اسلام ہے کہ جو اپنے فائدے کے حصول کے لئے تمام فضیلتوں اور انسانی اقدار کو پاوں تلے روند ڈالتے ہیں۔

اسلام

☆دشمن اصل اسلام کا مخالف ہے۔

☆لوگوں کے مختلف گروہوں کو چاہیے کہ وہ صرف انقلاب اور اسلام کے پرچم پر نظریں جمائیں اور اسی کے پیچھے چلیں۔

☆آج اسلام دلوں پر حکومت کر رہا ہے۔

☆ہمیں چاہیے کہ ہم امریکہ کے مقابلے میں اسلام کا دفاع کریں۔

☆ خلیج فارس اسلام کا مرکز ہے۔

☆اسلام اور اسلامی انقلاب کے ساتھ امریکہ کی گہری دشمنی کبھی ختم ہونے والی نہیں ہے۔

☆اسلام سرمایہ دارانہ نظام کا مخالف ہے۔

☆ محمدی اسلام اور انقلاب کو زندہ رکھنا ضروری ہے۔

☆اسلام استکبار کے ساتھ جنگ اور ناسازگار رویہ رکھتا ہے۔

☆آج دشمنان اسلام، اسلام کے ظہور اور اس کی تجلی سے خوفزدہ ہیں۔

☆اسلام عزیز ہے، عزت دینے والا ہے اور عزت صرف اسی کے لئے ہے کہ جو اسلام سے آشنا ہو جائے۔

☆ کوئی بھی شخص مسلمان اور انقلابی ہونے کی وجہ سے اسلام اور انقلاب پر کسی قسم کا کوئی احسان نہیں رکھتا۔

☆کامیابی صرف پرچم اسلام اور ا؟ تعالی کے دین کے لئے ہے۔

☆اسلام بشریت کو دنیا کے ظالم نظاموں سے نجات دلانے والا ہے۔

☆اسلام مستقبل میں مغرب کی شیطانی حکومتوں کے شیرازہ کو بکھیر دے گا۔

☆ ہمارا اسلام، جہاد اور شہادت کا اسلام ہے۔

☆ دنیا میں کمیونیزم کی موت کو مد نظر رکھتے ہوئے اب مغرب کو جس چیز سے ڈرنا چاہیے وہ اسلام کی تجدید حیات ہے۔

☆ہمارا فریضہ ہے کہ ہم اسلامی معارف کو دوسری قوموں تک منتقل کرنے کی کوشش کریں۔

☆آج جو چیز استکباری طاقتوں کے لوٹ مار کرنے اور دوسروں پر تسلط حاصل کرنے کی راہ میں رکاوٹ ہے وہ صرف اسلام ہے۔

☆ صرف اسلام ہی لوگوں کو بیوقوف بنانے کی راہ میں مانع ہے۔

☆آج پوری دنیا میں اسلام کی بہت زیادہ قدر و قیمت ہے اور مسلمان اس پر فخر کرتے ہیں۔

☆حقوق بشر کے ادارے اسلام کے دشمن ہیں اور وہ اسلام سے خوف کھاتے ہیں۔

☆ہم نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ بیسویں صدی کی جاہلیت کی تاریکیوں ہیں اسلام کے نور سے اجالا کریں۔

☆اسلام انسان کے تمام شعبہ جائے حیات پر حاکم ہے۔

☆ہم اسلام کی طرف دعوت دیتے ہیں اور اسلام ہی کا دفاع کرتے ہیں۔

☆ہمارا اسلام کمزوروں اور پابرہنہ لوگوں کا اسلام ہے کہ جو لوگوں کے مستحکم ارادے کے ساتھ تمام مشکلات پر غلبہ حاصل کرے گا۔

☆آج اسلام کا پرچم آپ (مسلمین) کے ہاتھ میں ہے۔

☆صاحبان زر اور ارباب اقتدار یہ تصور نہ کریں کہ وہ اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹادینگے۔

☆جمہوری اسلامی نے اسلام سے دفاع کرنے کا محکم ارادہ کرلیا ہے۔

☆دشمن اس وقت تک مسلمانوں سے راضی نہیں ہوگا، جب تک مسلمان معاشرہ اسلام کو ترک نہیں کرتا۔

نماز، نماز جماعت، نماز جمعہ، مسجد

☆جمہوری اسلامی ایران میں نماز جمعہ کا منعقد ہونا امام خمینی کی حکیمانہ تدبیروں اور انقلاب کی عظیم برکتوں کا نتیجہ ہے۔

☆نماز جمعہ عوامی تحریک کا معنوی محور ہے۔

☆نماز جمعہ، عبادت اور عظمت خدا کے مقابلے میں اپنی پیشانی کو خاک پر رکھنے کا اجتماعی مظہر ہے۔

☆نماز جمعہ اتحاد کا مرکز ہے۔

☆اگر ہم معاشرہ میں نماز جمعہ کی اہمیت کو باقی رکھیں تو ہم انقلاب کو درپیش تمام مشکلات سے چھٹکارا پاسکتیں ہیں۔

☆نماز جمعہ کا مسئلہ ہمارے بنیادی مسائل میں سے ایک ہے۔

☆نماز جمعہ تمام لوگوں کے جمع ہونے کا مرکز ہے۔

☆ایک نماز گزار کو درحقیقت انقلاب کی تہذیب اور اس کے نظریہ کا مظہر ہونا چاہیے۔

☆نماز جمعہ جمہوری اسلامی کے نظام کا ایک رکن ہے۔

☆نماز جماعت کا برپا کرنا صالحین کی حکومت کا پہلا ثمرہ اور نشانی ہے۔

☆مسلمان معاشرے میں نماز کے ستون کو قائم رہنا ضروری ہے۔

☆انسان کو چاہیے کہ اپنی روح اور جسم کے ساتھ نماز کو ادا کریں اور اس کی پناہ میں استحکام اور اطمینان حاصل کریں۔

☆نماز دین کا بنیادی رکن ہے لہذا ضروری ہے کہ اسے لوگوں کی زندگی میں سب سے اعلی مقام حاصل ہو۔

☆درحقیقت نماز ایک مستحکم پشت پناہ اور انسان کے اپنے نفس میں پوشیدہ شیطان کے ساتھ جنگ کرنے کی راہ میں ایسا ذخیرہ ہے کہ جو کبھی ختم نہیں ہوسکتا۔

☆انسان اور خدا کے درمیان رابطہ برقرار کرنے کے لئے کوئی بھی وسیلہ نماز سے زیادہ مستحکم اور دائمی نہیں ہے۔

☆ملت جمہوری اسلامی کہ جن کے دوش پر امانت کا سنگین بوجھ ہے کے لئے ضروری ہے کہ فساد اور برائیوں کے مقابلے میں کہ جو آج بشریت کو دھمکیاں دے رہی ہیں نماز اور یاد خدا کے ذریعہ سے قوت حاصل کریں۔

☆ظہر کے وقت نماز قائم کرنا کسی ادارے کے اسلامی ہونے اور اس کی سلامتی کی علامت ہے۔

☆نماز خدا پر اعتماد اور اس سے امید کا ابلتا ہوا چشمہ ہے۔

☆انسان ہمیشہ نماز کا محتاج ہے بالخصوص خطرناک موقعوں پر۔

☆ نماز ابھی تک اپنے مناسب مقام کو یہاں تک کہ نظام اسلامی میں بھی حاصل نہیں کر سکی ہے۔

☆ مساجد اسلام اور عوامی تحریک کے اہم مراکز ہیں۔

☆ تمام عمومی مراکز پر نماز کے لئے مناسب مقام کی فکر کرنی چاہیئے۔

☆ نماز فضیلت کے وقت میں (اول وقت) اور باجماعت ادا کی جانی چاہیے۔

☆مسجدیں اور نماز خانے پاکیزہ مرتب اور جاذب نگاہ ہونے چاہئیں۔

☆لوگوں کو چاہیے کہ نماز کو لازوال قدرت کا منبع سمجھیں۔

☆ہر ماحول میں بزرگ اور شائستہ افراد کو چاہیے کہ وہ دوسروں پر سبقت حاصل کریں اور اپنے عمل کے ذریعہ دوسروں کو نماز کی طرف اہمیت دلائیں اور اہمیت دلانا بھی سکھائیں۔

☆ نماز قائم کرنے کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ فقط صالح افراد ہی نماز ادا کریں۔

☆ دینی دروس، اسکولوں اور یونیورسٹیوں میں ضروری ہے کہ نماز کے متعلق درس کو ایک خاص جگہ دی جائے۔

☆ ذکر خدا اور نماز کا خزانہ کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔

☆ نماز کا ہر ذکر اور کلمہ ایک ایسا خلاصہ ہے کہ جو بعض دینی معارف کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

☆ ریڈیو، ٹیلی ویژن پر نماز سے متعلق امور کو فوقیت دی جائے تاکہ لوگوں کے دلوں میں یاد خدا کی پیاس، ایمان اور شوق پیدا ہو۔

استقلال

☆ ہم اس وقت تک جنگ کرتے رہیں گے جب تک کہ استقلال، عدل اور عدالت حاصل نہ کرلیں۔

☆ تمام افراد کہ جن کے دل اسلام، استقلال اور ملک کی سربلندی کے لئے دھڑکتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ قوم کی صفوں میں اتحاد کی حفاظت کریں۔

ثقافت۔ تفکر۔ تہذیبی یلغار

☆حوزہ ہائے علمیہ، علماء، طلاب اور غیرت دار جوان مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اٹھ کھڑے ہوں اور مسلمانوں کے درمیان گمراہ کن مغربی تہذیب کے حملے کی روک تھام کریں۔

☆اقتصادی کام کی مثال ایک ایسے جسم کی طرح ہے کہ جس کی روح ثقافتی کام ہے۔

☆اس انقلاب کو تمام چیزوں سے زیادہ ایک قوی ادب اور ایک ایسی تہذیب کی ضرورت ہے کہ جو دوسروں سے بے نیاز ہو۔

☆اسلامی تہذیب ہمارے معاشرے کی بنیاد کو تشکیل دیتی ہے اور اقتصاد معیشت کے پھیلاو کا ایک وسیلہ شمار ہوتا ہے

☆ایک معاشرے کا سب کچھ اس کی تہذیب ہے۔

☆حکومت اسلامی کا ایک فریضہ یہ بھی ہے کہ وہ معاشرے کی تہذیب کو رشد و نمو عطا کرے۔

☆ ثقافتی استحکام اور ثقافتی جنگ، محاذ پر لڑی جانے والی جنگ سے زیادہ مشکل ہے۔

☆ ثقافت پر ہونے والے حملے میں واز نہیں ہوتی لہٰذا اس راہ میں زیادہ ہوشیاری کی ضرورت ہے۔

☆ثقافتی انقلاب صرف یونیورسٹیوں سے مخصوص نہیں ہوتا بلکہ پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔

☆ثقافتی اور تبلیغی ذرائع ابلاغ کو چاہیئے، کہ انقلاب کی ثقافتی اقدار پر جامع منصوبہ بندی کے ساتھ ہونے والے حملوں کا مقابلہ کریں۔

☆ج دشمنان اسلام نے اپنی پوری طاقت کے ساتھ جمہوری اسلامی کے خلاف ثقافتی جنگ کا آغاز کیا ہوا ہے۔

☆ج ہمارے خلاف سب سے بڑی سازش ہمارے خلاف ہونے والا منفی پروپیگنڈہ ہے۔

☆دشمن ایک منظم اور تربیت یافتہ طریقہ سے جمہوری اسلامی کے خلاف ثقافتی حملہ کر رہا ہے۔

☆انقلاب کی وسعت کا مطلب، یعنی انقلاب کی تہذیب و ثقافت کو وسعت دی جائے۔

☆ج ہمارا انقلاب دشمن کے ثقافتی حملوں کا نشانہ بنا ہوا ہے۔ ☆دشمن کا کام ثقافتی لوٹ مار، شبخون اور قتل عام کرنا۔

☆ہمارے انقلابی اور اسلامی معاشرے میں مغرب کی بری اور پست ثقافت کا واپس نا محال اور قابل مذمت ہے۔

☆اگر کسی قوم میں دشمنوں کی تہذیب، انکے اخلاق، انکے عقائد رائج ہوں تو وہ قوم اپنے سیاسی اور اقتصادی امور میں مستقل ہونے کے باوجود استقلال کا دعوی نہیں کر سکتی۔

☆دشمن اپنی غیر انسانی اور فحش تہذیب کے راستے سے یہ کوشش کر رہا ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو ہم سے چھین لے۔

☆ثقافتی حملوں کے مقابلے میں مومن اور عزم و حوصلے والے افراد کو چاہیئے کہ قیام کریں اور یہ افراد جہاں کہیں بھی ہوں ان کا احترام کرنا ضروری ہے۔

☆ثقافتی حملہ ثقافتی افکار کے تبادلے سے مختلف ہے لہذا صحیح ثقافت کا تبادلہ دوسری قوموں تک ضروری ہے۔

☆اگرپ قوم کے ذمہ دار اور ثقافتی کاموں سے مربوط افراد بیدار نہیں ہونگے تو خدا نخواستہ معنوی اقدار کے گرنے کی واز ایسے وقت میں سنائی دے کہ جب پانی سر سے گزر چکا ہو۔

☆ثقافت پر حملوں کا ایک راستہ یہ ہے کہ دشمن ہمارے مومن جوانوں سے ایمان کی وابستگی اور دلی لگاو کو دور کردے۔

☆ثقافت پر حملہ خود ثقافتی کام کی طرح ایک خاموش اور بے واز کام کی مانند ہے۔

علم و دانش۔ مفکرین۔ مطالعہ

☆ مفکرین اور یونیورسٹی کے اساتید اور پرفیسروں کو بانشاط اور طالب علموں کو ان کے مستقبل سے پر امید بنانے والا، مصنفین اور ہنر مند افراد کو پر جوش اور فیض بخش ہونا چاہیے۔

☆طلاب علموں کو چاہیئے کہ وہ کسی کو اس بات کی اجازت نہ دیں کہ وہ اور انکی علمی مہارت استعماری تہذیب کے لئے راہ ہموار کرنے کا ایک وسیلہ بن جائے۔

☆ ہمدرد، سچے اور روشن فکر افراد یہ جان لیں کہ ج کا دور عظیم امتحان کا دور ہے اور تاریخ ان کے بارے میں ان کی جزئیات اور حقیقت کو شکار کرنے والے کرے گی۔

☆ہم ایک ملک کے عنوان سے عالمی دانش اور ٹیکنالوجی کی سطح سے نیچے ہیں کیونکہ ہم کو علوم سے دور رکھا گیا ہے۔

☆تمام وہ مصیبتیں کہ جو استکباری طاقتوں کی جنایتوں کے نتیجہ میں پیدا ہوئی ہیں ان کا سرچشمہ دین اور دنیاوی علوم میں جدائی ہے۔

☆کتاب نویسی اور لوگوں کی فکر کو بلندی عطا کرنا ایک اسلامی، قومی اور وجدانی فریضہ ہے۔

☆ بے شک کسی بھی ملک کی ثقافتی اور فکری سطح کو اوپر لیجانے کی راہ میں کتاب ایک بنیادی عنصر ہے۔

☆ضروری ہے کہ کھانے پینے سونے اور روز مرہ کے دوسرے کاموں کی طرح کتابی مطالعہ بھی لوگوں کی زندگی میں جگہ بنائے۔

☆ہمیں اپنے تمام فراغ اوقات میں کتابوں کے مطالعہ کو اولیت دینی چاہیے۔

☆کتابوں کی نمائش گاہ، کتاب پڑھنے والے افراد کے لئے بہت مناسب موقع ہے کہ وہ جدید تصنیفات اور نشریات سے باخبر ہوں اور ان سے فائدہ اٹھائیں۔

☆لوگوں کو چاہیئے، کہ وہ اس وقت کتاب سے جتنا انس اور لگاؤ رکھتے ہیں، اس میں مزید اضافہ کریں۔

☆کتاب پڑھنا کسی قوم کے لئے ایک فریضہ اور واجب کی حیثیت سے کم نہیں ہے۔

☆جو لوگ کتابیں پڑھتے ہیں ان کی معلومات، ذہانت اور ہوشیاری ان لوگوں کے مقابلے میں کہ جو کتابوں سے لگاؤ نہیں رکھتے، بہت زیادہ مختلف ہوتی ہے۔

☆ جمہوری اسلامی میں شایع ہونے والی اکثر مطبوعات مفید اور تمام لوگوں کے پڑھنے کے قابل ہیں۔

☆کتابی مطالعہ کو ایک اجتماعی روش اور معاشرتی کردار کی حیثیت میں تبدیل ہونا چاہیئے۔

☆کتابخوانی کی ترویج اور اسے وسعت دینے توجہ کے ساتھ ساتھ یہ توجہ رکھنا بھی ضروری ہے کہ ایسے مطالب کو شایع کرنے سے پرہیز کیا جائے کہ جن کا لوگوں کے لئے مضر ہونا واضح ہو۔

مصنفین، مقررین اور خطباء

☆ خطباء، مقررین اور فاضل افراد کو چاہیئے کہ وہ کربلا کے عظیم واقعہ، کہ جو انقلاب اسلامی کا اصلی ستون ہے سے مربوط حقائق کو خرافات اور اضافی چیزوں سے جدا کرکے لوگوں کیلئے بیان کریں۔

جمہوری اسلامی

☆آج جمہوری اسلامی کی بنیادی بہت مستحکم اور مضبوط ہیں۔

☆ہر شخص کو جو شیطان کا مخالف ہے اسے چاہیئے کہ جمہوری اسلامی ایران کا دفاع کرے۔

☆ جمہوری اسلامی ایران کا نظام دیندار علماء کا محتاج ہے

☆ جمہوری اسلامی ایران دنیا بھر کے مسلمانوں کے مسائل اور مشکلات سے ہرگز بے فکر نہیں رہ سکتا۔

☆ جمہوری اسلامی ایران اور اس ملت کو نہ صرف امریکہ، بلکہ تمام استکباری طاقتوں پر کامیابی حاصل ہوگی۔

☆ جمہوری اسلامی کا آئین دنیا کے سب سے زیادہ ترقی یافتہ آئینوں میں سے ایک ہیں۔

☆نظام جمہوری اسلامی کو ایک ارزشمند نظام کی شکل میں باقی رہنا چاہیئے۔

☆ جمہوری اسلامی ایران اپنے دشمنان کے آگے اسی طرح سے قوی، مستحکم اور پائیدار باقی رہے گا۔

☆ولایت فقیہ کی مخالفت جمہوری اسلامی اور اس کے اسلامی نظام کے سب سے زیادہ اہم اور بنیادی رکن کی مخالفت ہے۔

☆ جمہوری اسلامی ایران مسلمان اقوام کی امیدوں کا واحد دریچہ ہے۔

☆انقلاب اور نظام جمہوری اسلامی کا نظام روز بروز مستحکم ہو رہا ہے۔

☆ہم قرآن مجید کے احکام کا نفاذ، لاالہ الااللہ کے پرچم کی سربلندی، کعبہ کی عظمت اور اسلامی معارف کے نشر کو جمہوری اسلامی ایران کے قیام کا اصل مقصد سمجھتے ہیں۔

☆لوگوں کا ووٹ دینے کے لئے حاضر ہونا نظام جمہوری اسلامی کی مضبوطی اور استقرار کا باعث ہے۔

☆جمہوری اسلامی کا سب سے بڑا فریضہ یہ ہے کہ لوگوں کی زندگی میں اسلام کو عملی کرے اور معاشرے کو ایک مثالی معاشرہ بنادے، کہ جو دیگر اسلامی ممالک کے لئے نمونہ عمل ہو۔

☆جمہوری اسلامی کا فریضہ ہے کہ وہ استکباری طاقتوں کے ساتھ قدرت مندانہ برتاو اور کمزور حکومتوں کی حمایت و طرف داری کرے۔

☆جمہوری اسلامی میں اگر ہم یا پ برا کام کریں تو اس کا گناہ دوگنا ہے چونکہ اولا یہ کہ ایک برا کام انجام دیا اور ثانیا یہ کہ جمہوری اسلامی کے چہرے کو مسخ کیا ہے۔

☆جمہوری اسلامی ایران اسلام کے دشمن امریکہ کے مقابلے میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند کھڑا ہے۔

☆ہم جتنے زیادہ قوی طریقہ سے اپنے نظام میں خمینیت کا اظہار کریں گے، جمہوری اسلامی کی عزت اور رعب میں اتنا ہی زیادہ اضافہ ہوگا۔

☆ج جمہوری اسلامی کا نظام، اسلام کے قوانین اور اقدار سے ایک قدم بھی پیچھے ہٹنے پر راضی نہیں ہے۔

جہاد اکبر۔ خود سازی۔ جہان بالنفس

☆نفس امارہ سب سے بڑا اور خطرناک دشمن ہے، جو کہ ہمارے وجود میں چھپا ہوا ہے۔

☆سب سے بڑا اور خطرناک بت، نفس کا بت ہے۔

☆یہ جہاد اکبر کا وقت ہے لہٰذا اس میں راہ میں کوشاں رہیے۔

☆میں خود کو اس قابل نہیں سمجھتا کہ کسی کو نصیحت یا موعظہ کروں۔

☆ہمارے لئے ضروری ہے کہ اپنے تمام اعمال، حرکات اور گفتار میں خدا کو مد نظر رکھیں۔

☆ہماری کامیابی خداوند عالم کی طرف سے عائد شدہ فرائض کی انجام دہی میں پوشیدہ ہے۔

☆ہمیں خدا کے لئے عمل کرنا اور اپنے فرائض کو اس کے لئے انجام دینا چاہیئے۔

☆میں اور مجھ جیسے ان تمام افراد کہ جن کے کاندھوں پر ذمہ داری کا سنگین بوجھ ہے، کو چاہیے کہ اپنے باطن کی طرف رجوع کریں، اپنے افکار اور نیتوں کا جائزہ لیں اور حاکمیت و ہوا ہوس کو اپنے اندر سے ختم کر دیں۔

☆ماہ مبارک رمضان خود سازی، نئی شخصیت کی تعمیر، اور خدا کے ساتھ انسان کے انس اور لگاو کی بہار ہے۔

☆اگر ہمارا دل اچھا نہ ہو تو ہم اچھی دنیا بھی نہیں بنا سکتے۔

☆اگر ہمارے اندر عیوب پائے جاتے ہوں تو ہم معاشرے اور دنیا کے عیوب کو برطرف نہیں کر سکتے۔

☆ہم میں سے ہر ایک کو تہذیب نفس کی کوشش میں رہنا چاہیے۔

☆پیغمبر اکرم جب ایک سخت جنگ کے میدان سے پلٹے تو آپ نے فرمایا: یہ جہاد اصغر تھا اب اس کے بعد جہاد اکبر کی باری ہے، جہاد اکبر یعنی نفس کے ساتھ جہاد۔

☆خواہشات نفسانی، لذت طلبی، ہمیشہ عافیت اور آرام کی آرزو، مادیت کے پیچھے لگے رہنا اور غیر مناسب اخلاقیات کے ساتھ جنگ کرنا ہی جہاد بالنفس ہے۔

☆معاشرے اور اجتماع میں بھی جہاد بالنفس مطلوب ہے اور وہ اس طرح سے کہ ہم اپنے عزم و حوصلے کی حفاظت کریں کہ جو کامیابی کا باعث ہیں۔

☆دنیا سے دل لگانا اور مادی لذتوں کو راہ خدا پر ترجیح دینا اسلامی اقدار کے خلاف ہے۔

☆اصلی انقلاب یہی اسلامی انقلاب ہے۔

☆انقلاب اسلامی نے انسانی ہنر کو بھی ظلم وستم کی زنجیروں سے زاد کرایا ہے۔

☆انقلاب کے ہنر کو چاہیئے کہ وہ انقلاب کے پیغام کو لوگوں تک پہنچائے۔

☆تاریخ اسلام میں ہماری ملت کی سب سے عظیم کامیابی یہی انقلاب اسلامی ہے۔

☆انقلاب اسلامی کے شہداء کا خون رائگاں نہیں ہوا ہے۔

☆انقلاب اسلامی کا بنیادی پیغام دو جملوں میں پوشیدہ ہے ۱) اسلام کی طرف پلٹنا ۲) دنیا پر تسلط حاصل کرنے والی طاقتوں کی طرف مائل نہ ہونا۔

☆ہمارا اسلامی انقلاب طولانی مدت اور نہ ختم ہونیوالا ہے۔

☆ہمیں چاہیے کہ انقلاب اور فرزندان انقلاب کی روح کو معاشرے میں ختم نہ ہونے دیں۔

☆حال حاضر میں اسلامی انقلاب امریکہ سے جنگ کی حالت میں ہے۔

☆اسلامی انقلاب طاقت اور قدرت کی حکومت کے مقابلہ میں سیسہ پلائی دیوار کی مانند کھڑا ہے۔

☆ایران کے اسلامی انقلاب کی طرح دنیا کے کسی بھی انقلاب کو اس حد تک دشمنی کا نشانہ نہیں بنایا گیا۔

☆تاجروں اور دکانداروں نے جو خدمت انقلاب کے لئے انجام دی ہے وہ انقلاب کے لئے کی جانے والی سب سے عظیم خدمتوں میں سے ہے۔

☆فارسی زبان دین اور انقلاب کی زبان ہے۔

☆اسلامی انقلاب کو ایک میراث کے عنوان سے ملک کی نے والی نسلوں کے لئے باقی رہنا چاہیے۔

☆ ظہور اسلام کے بعد سے دنیا کی تاریخ کا سب سے درخشان واقعہ ایران کا اسلامی انقلاب ہے۔

☆انقلاب اسلامی تش فشان کے مانند ختم ہونے والا نہیں۔

☆انقلاب اسلامی کے دوران خواتین انقلاب کے اگلے مورچوں کی سپاہی رہی ہیں۔

☆اسلامی انقلاب نے استکباری طاقتوں کو ذلت اور خواری کے ساتھ خاموش کر دیا ہے۔

☆اسلامی انقلاب نے ہماری قوم کو زندہ اور ہوشیار کیا، ہماری قوم کو عزت وقدرت اور شجاعت بخشی۔

☆انقلاب کے اصول اور میعاروں کی حفاظت کرنا ہمارا فریضہ ہے۔

☆اگر کوئی شخص انقلابی نہ ہو اور انقلاب کو قبول نہ رکھتا ہو تو وہ جتنا بھی پڑھا لکھا ہی کیوں نہ ہو، ایک کھوٹے سکہ کے برابر بھی ارزش نہیں رکھتا اور اس کے وجود کا کوئی فائدہ نہیں۔ خود پیغمبر اکرم ایک انقلابی تھے اور اگر انقلابی نہ ہوتے تو ابو جہل اور ابو لہب ان سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔

☆اسلامی انقلاب کی پہچان امام خمینی کے نام کے بغیر دنیا کے کسی حصہ میں ممکن نہیں۔

☆امام خمینی کے پیغامات کا مجموعہ صحیفہ انقلاب ہے۔

☆اسلامی انقلاب نے مارکسیزم کی ۷۰ سالہ اسلام کے ساتھ جنگ کا خاتمہ کر دیا ہے۔

☆ج اسلامی انقلاب کی برکت سے دنیا میٹریالیزم (Materialism) کے زوال کی شاہد ہے۔

☆اس انقلاب کی برکت سے اقوام کے دلوں ہیں جوش، ولولہ اور امید پیدا ہوئی ہے۔

☆اسلامی انقلاب کا بین الاقوامی اور عالمی چہرہ اس کے سب سے اہم پہلوؤں میں سے ہے۔

☆ جمہوری اسلامی ایران کے خلاف زہریلی تبلیغات کے ذریعے سے عالمی استکبار کا مقصد یہ ہے کہ دوسروی قوموں کو اسلامی انقلاب کے متعلق مایوس کر دیا جائے۔

☆انقلاب کی ارزشیں ہمارے تمام لوگوں کی ناموس ہیں لہذا ہمیں اپنی پوری طاقت اور غیرت کے ساتھ ان کا دفاع کرنا چاہیے۔

☆انقلاب ایک ایسا اکسیر ہے، جو بے قدر و قیمت کو قیمتی عناصر میں تبدیل کر سکتا ہے۔

☆انقلاب اسلامی ایران کا سب سے بڑا پیغام اتحاد بین المسلمین ہے۔

دعا و ذکرِ خدا

☆دعا کرنا کمزوری کی علامت نہیں بلکہ قوت کی نشانی ہے۔

☆اگر انسان کامیابی اور قدرت کی خری منزل پر بھی مگر پھر بھی دعا کا محتاج ہے۔

☆تمام انسانوں کی دعائیں خوبصورت ہیں بالخصوص امام حسین جیسی شخصیت کی دعائیں۔

☆استغفار اور توبہ کا مطلب ہے خدا کی طرف پلٹنا، برائیوں سے منھ موڑنا اور اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنا۔

☆استغفار کرنا، خدا کی طرف پلٹنا اور اپنی اصلاح کرنا اس بات کا سبب ہوگا کہ خداوند متعال اپنی رحمت، برکت، فضل اور طاقت و عزت کو پہلے سے زیادہ عطا کرے۔

☆اللہ پر بھروسہ کیجئے اسی کی بارگاہ میں فریاد کیجئے اور اسی کے ساتھ راز و نیاز کیجئے کیونکہ وہی دعا قبول کرنے والا ہے۔

☆اپنے باطن میں پائے جانے والے موانع کو پروردگار کی بارگاہ میں گریہ وزاری، دعا، تربیت نفس، تقویت اخلاق، عبادات اور ائمہ اطہار سے توسل کے ذریعہ بر طرف کریں اور اپنے باطن کو پاک کریں۔

☆توجہ کے ساتھ نماز پڑھیں، قرن کریم کے ساتھ انس پیدا کریں، توسل اور گریہ وزاری کے ساتھ دعا کرنے اور نصف شب میں عبادت کی کوشش کیجئے۔

☆جو نعمتیں پروردگار نے انسان کو عطا کی ہیں ان میں سے ایک دعا ہے۔

☆اگر یہ دعا کی نعمت نہ ہوتی تو تمام انسان ایک گھٹن سے بھرے ہوئے قید خانہ میں اپنے اپنے وجود کو محسوس کرتے۔

☆افسوس اس شخص کے حال پر کہ جو اس (دعا کے) دروازے کو اپنے اوپر بند کر لے۔

☆پ جوان حضرات! خدا سے دعا کریں، خدا سے باتیں کریں اور اسی سے طلب کریں۔

☆ہمیں چاہیے، کہ خدا سے طلب مغفرت کریں، خدا سے اس کا فضل چاہیں، اسی سے نے اپنی دنیا و خرت کے لئے سوال کریں اور اپنی مشکلات کو اس کی بارگاہ میں بیان کریں۔

☆یہ دعائیں پ کو خدا سے نزدیک کرتی ہیں، لہٰذا جتنا ہو سکے دعا کریں اور جب بھی انشاء اللہ اگر دعا کریں تو ہمارے لئے بھی دعا کریں۔

☆گمراہی کے دو اصل سبب ہیں پہلا سبب: ذکر خدا سے دوری جس کا مظہر نماز ہے اور دعا، ذکر، توسل اور خدا کی طرف توجہ کو فراموش کرنا۔ دوسرا سبب: اپنی خواہشات اور ہوا و ہوس کی پیروی کرنا۔

☆میرے نزدیک یہ بات روشن ہے کہ امام خمینی کی زندگی کے آخری چند سال میں آپکی حیات صرف لوگوں کی دعاوں کا نتیجہ تھی۔

☆مستحب دعائیں بالخصوص نماز کے بعد کی دعائیں پروردگار سے ارتباط کا اہم وسیلہ ہیں۔

☆پ کو چاہیے کہ اپنے اندر توکل اور پروردگار سے لگاو کی روح کو قوی بنائیں۔

☆خود دعا کرنے کی قدر و قیمت، انسان کیلئے اسکی دعا کے قبول ہنے سے زیادہ ہے۔

ورزش۔ تربیت۔ کھیل

☆ورزش میں ضروری ہے کہ اسلامی اقدار کا مکمل طور پر خیال رکھا جائے۔

☆ورزش میں جسمانی پہلوؤں کے ساتھ ساتھ روحانی جہات کا شانہ بہ شانہ مد نظر رکھنا ضروری ہے۔

☆جو چیز ورزش کو تقدس عطا کرتی ہے وہ استاد کے اندر اسلامی اخلاق کا پایا جانا اور ورزش کرنے والے کے اندر ایثار اور عفو کا وجود ہے۔

☆ورزش (کھیل) اسلام کی بلند اقدار کو دنیا کے تمام ملکوں میں پھیلانے کا سنہرہ دروازہ ہے۔

☆ہماری ورزشوں (کھیلوں) میں اسلامی قدروں کا سہارا لینا اور اخلاقی پیمانوں کی پابندی کرنا ضروری ہے۔

☆طاقت، نشاط اور سلامتی کو خداوند عالم نے انسان کے وجود میں بطور امانت رکھا ہے تاکہ وہ کمال تک پہنچ سکے۔

☆ورزشی مشقوں کے ذریعہ سے قوی ارادے کا مالک بنا جا سکتا ہے۔

☆ورزش کریں اور روح کی ورزش کہ جو عبادت ہے زیادہ انجام دیجئے کہ جس کا ثمر اور فائدہ آخرت اور دنیا دونوں میں ہے۔

☆جسم کی ورزش کرنا گویا جسم کی قوتوں کی قدر کرنا ہے۔

☆ورزش کے ذریعہ سے پ جسم کی قدر کر سکتے ہیں، اپنے جسم اور صحت وسلامتی کے لئے ورزش سے فائدہ اٹھایئے۔

☆دنیا کا سب سے بڑا پہلوان اور سب سے بڑا فاتح بھی خدا کا محتاج ہوتا ہے۔

☆جوانوں کو چاہیے کہ ورزش کو زیادہ اہمیت دیں چونکہ دوسروں کو مقابلہ میں ان کے اندر رشد اور ترقی کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔

☆ورزش صرف ایک فن نہیں بلکہ زندگی کے امور میں شامل ایک اہم باب ہے۔

☆ہمارے اچھے نوجوان دنیا کے تمام نبرد زما جوانوں سے زیادہ شجاع ہیں۔

☆تمام لوگوں کو ورزش کرنا چاہیے اور کسی ایک کو بھی ورزش سے غفلت نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ ورزش سب کی ضرورت ہے۔

☆چیمپین، وہ شخص ہے کہ جو قوی جسم کا مالک ہونے سے زیادہ قوی ہمت اور ارادے کا مالک ہو۔

ظلم، ظالم اور مظلوم کا دفاع

☆ہم ہر ظالم کے دشمن اور مظلوم کے طرفدار ہیں۔

☆ہمیں طبقاتی نظام، ناانصافی، تعلقات اور وسائل سوء فائدہ حاصل کرنے سے سخت پرہیز کی ضرورت کرنی چاہیے۔

☆حضرت علی ظالم اور ظلم کے خلاف ایک سیسہ پلائی دیوار تھے۔

☆تھیٹر میں کام کرنے والے اداکاروں کا اصلی ہنر ظلم سے مقابلہ اور ظالم کے مقابلہ میں مظلوم کی حمایت کرنا ہے۔

☆اگر مسلمین حضرت علی کی راہ وروش پر چلیں تو ظلم وجور کو اکھاڑ پھینکنے پر قادر ہو جائیں گے۔

☆جمہوری اسلامی ظلم کے خلاف جنگ کے پرچم کی حفاظت کرے گا اور ظالم امریکہ سے کسی بھی بڑے مقابلے کیلئے آمادہ ہے۔

☆یہ جمہوری اسلامی ہے جو ظلم کے خلاف جنگ کے پرچم کی حفاظت کرے گا۔

☆وہ چیز جس کی ناک زمین پر رگڑی جائے گی وہ ظالم اور استکباری طاقتیں ہیں۔

☆ظالم وہ نہیں ہے کہ جسکا ظاہر ایک بدمعاش کی طرح ہو، بلکہ ممکن ہے کہ ایک شخص بظاہر صحیح ہو لیکن حقیقت میں ظالم ہو۔

☆دنیا عدل وانصاف کی طرف گامزن ہے اور خرکار ظلم وستم کے خلاف قیام کو کامیابی نصیب ہو گی۔

☆عوام اور حکومتی عہدیداروں کے درمیان محکم اعتماد اور رابطہ، دشمنان اسلام بالخصوص شیطان بزرگ امریکہ کے منہ پر ایک زبردست طمانچہ ہو گا۔

☆چونکہ نظام اسلامی کی طبعیت میں ظلم سے جنگ کرنا ہے لہذا اسے ہمیشہ دنیا کے ظالموں اور مستکبروں کا سامنا ہے۔

☆صربوں کے دل ہلا دینے والے جرائم کے مقابلے میں مغربی حکومتوں کی خاموشی عالمی استبداد کی اسلام کے ساتھ دشمنی کا ثبوت ہے

☆یورپ میں مسلمانوں کی نسل کشی موجودہ مغربی طاقتوں کے ہاتھوں انجام پا رہی ہے خواہ وہ یورپی ہوں یا امریکی۔

سیاسی جماعتیں اور پارٹی بازی

☆سیاسی تحریک اگر اخلاق سے جدا ہو جائے تو صرف سیاسی کھیل بن کر رہ جائے گی۔

☆ملک اور انقلابی لوگوں کی پاک اور صاف ستھری فضا کے درمیان سب سے بری چیز جو وجود میں آئی ہے انہیں میں سے ایک سیاسی گروہ بندی اور پارٹی بازی کا پیدا ہونا ہے۔

☆ایک سپاہی کو کبھی بھی سیاسی پارٹیوں میں داخل نہیں ہونا چاہیے۔

☆ سیاست ایک مقدس کام ہے اور یہ انحراف، اختلاف پیدا کرنے سے بالکل الگ ہے۔

☆ مسلح طاقتوں کا گروہ بندی اور پارٹی بازی میں وارد ہونا حرام ہے۔

☆ مسلح طاقتوں کے اندر مسائل کو درک کرنے، صحیح فیصلے اور تشخیص اور سیاسی تحلیل کی قدرت ہونا چاہیے۔

☆ عوام کو اختلافات، گروہ بندی اور سیاست بازی میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے۔

☆ سیاسی پارٹیوں کو چاہیے کہ وہ اپنے مشترکہ نکات پر جمع ہونے کی کوشش کریں۔

☆سیاسی مسائل میں مسلح طاقتوں کی دخالت اس کی تباہی کا سبب بنتی ہے۔

☆ مسلح طاقتوں کا گروہ بندی اور سیاسی کاموں میں دخل دینا ممنوع ہے۔

☆ پارٹی بازی یعنی کسی خاص پارٹی سے وابستہ ہونے کی بنیاد پر متعصب ہونا اندر سے کھوکھلا کر دینے والا ہے، لہذا معنویت اخلاق اور نصیحت کے اسلحہ کے ذریعہ ان بری اور تباہ کن حالت کا خاتمہ ضروری ہے۔

☆ایک سالم، خالص، اور کارآمد ادارے، مثلا فوج کو سیاسی اور گروہی مقاصد سے فائدہ نہیں اٹھانا چاہیے۔

☆ سپاہی کی ایک گھنٹہ کی خدمت سیاستدانوں کی گھنٹوں گپ بازی (بے فائدہ میٹنگز) سے کہ جو سیاسی لوگوں کی نظر میں دنیاوی امور کو تہہ و بالا کر سکتی ہیں کئی گنا بہتر ہے۔

☆ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کسی خاص گروہ میں جا کر سیاسی جوڑ توڑ میں مصروف رہیں اور صبح اٹھ کر فوجی لباس پہن لیں، یہ خلاف شرع ہے۔

☆انقلاب کے میدان میں سیاسی آگاہی اور ہمیشہ میدان میں حاضر رہنا، اچھی چیز ہے سیاسی ٹکراو اور سیاسی پارٹی بازیوں میں دخل دینا اور ان میں سے ایک کے فائدے اور دوسرے کے ضرر میں کام کرنا یہی وہ بہت خطرناک اور بری چیز ہے کہ جس کے بارے میں امام خمینی نے ایک ٹیم کو اس کام کے لئے حکم دیا اور کہا دیکھو کون ایسا کرتا ہے جو ایسا کرے اسے فوج سے باہر کر دو

☆اے محافظ عزیزو! حفاظت کے کام کی حساسیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ضروری ہے کہ اچھی طرح سے کام انجام دیں اور اچھی طرح سے حفاظت کیجیے ایسا نہ ہو کہ آپ سیاسی مسائل میں پھنس جائیں اور اپنے اصل فریضہ (محافظت) کو بھول جائیں۔

جوان، جوانان اور جوانی

☆ایمان کا نہ ہونا جوانوں کے لئے سب سے بڑی بلا ہے۔

☆ہم جوانوں کے لئے معنوی اور اخلاقی اقدار کو اتنا زیادہ ضروری سمجھتے ہیں کہ اس کی اہمیت علم سے بھی زیادہ ہے۔

☆جوان طبقے کو چاہیے کہ آگاہی کے ساتھ ملک کے مستقبل کو اپنے ہاتھوں میں لے۔

☆آج اسلامی دنیا کے تمام جوانوں کو چاہیے کہ استکبار سے جنگ کرنے کے لئے اپنی کمر کو مضبوطی سے باندھے رکھیں۔

☆ دشمن اس بات کی کوشش کرتا ہے کہ ان جوانوں کو کہ جن کی تربیت امام خمینی نے پھول کی طرح کی ہے، انھیں انقلاب اسلامی جدا کر دیں۔

☆ اسلام کے دشمن اس بات کی کوشش کرتے ہیں، کہ جوانوں کے اذہان اور ان کی فکری طاقت کو مختلف پروپیگنڈوں کے ذریعہ سے متاثر کریں۔

☆ دشمن اسی کوشش میں ہے کہ مسلمان جوانوں کی اسلامی حقائق سے دلچسپی کو ختم کر دے۔

☆ اسلام کی نورانی شریعت میں نوجوانوں اور جوانوں کے حقوق کو دور حاضر میں انہیں دیئے جانے والے حقوق سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔

☆ تمام مسلمین، بالخصوص جوانوں اور نوجوانوں کے لئے ضروری ہے کہ خود کو قرآن کریم سے نزدیک کریں۔

☆ میں جوانوں سے گذارش کرتا ہوں کہ اپنے علم و عمل میں اضافہ کریں تاکہ مکتب تشیع کی سربلندی کا سبب بنیں۔

☆ دشمن کی کوشش یہ ہے کہ مسلمان جوانوں کو گمراہ کرکے انہیں لھو و لعب میں سرگرم کر دے۔

☆ ہمارے جوانوں کو اپنے ایمان کی پشت پناہی حاصل کہ جو دشمن کی سازشوں کے مقابلے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند ہے۔

☆ ایک ایسا جوان کہ جس کا دل لہو و لعب اور مستی میں مشغول ہو اور وہ برائیوں، گمراہیوں اور شہوتوں میں سرگرم ہو، کیا اس کے پاس جہاد کرنے اور سنجیدہ بات کرنے کا موقع فراہم ہو سکتا ہے۔

☆ آپ جوانوں سے میری میری دست بستہ درخواست ہے کہ ہوشیار رہیں، اپنی حفاظت کریں اور اپنے محاذ کو مضبوط کریں تاکہ دشمن آپ کے مورچہ ہیں نفوذ نہ کر سکے

☆ ایک جوان کے لئے معنوی اور اخلاقی اقدار کی اہمیت علم سے زیادہ ہے۔

☆ آپ جوان ہیں، اپنی جوانی کی قدر کیجئے، جوانی ایک انسانی طاقت کی توانائی کا مرکز ہے۔

☆ آپ جیسے مومن جوانوں کے ہوتے ہوئے ہم پر حجت تمام ہے۔

☆ دشمنان اسلام جان لو! کہ مسلمان جوان ابھی زندہ اور بیدار ہیں۔

☆ جوانوں کو چاہیے کہ اپنے معاشرے میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں۔

☆ آپ جوانوں کو چاہیے کہ اپنے اسی انقلابی جوش وجذبہ کی کہ جو جنگ کے درمیان تھا، اپنی پوری توانائی کے ساتھ حفاظت کریں۔

☆ دشمن اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں کام کر رہا ہے مختلف خباثتوں اور شہوت ابھارنے والے کاموں کے ذریعہ سے ان پاک جوانوں اور نوجوانوں کو گمراہی کی طرف کھینچ رہا ہے لہٰذا اس کے مقابلے میں سخت مقاومت کی ضرورت ہے۔

☆ یہ (دشمن) اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ مسلمانوں کی جوان نسل کو ضائع اور نابود کر دیں۔

نوجوان اور بچے

☆ تمام لوگوں سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ بچوں کے مسئلہ کو اہمیت دیں۔

☆ بچے کے متعلق دو اہم مسئلے ہیں، ایک ان کی تعلیم اور دوسرا انکے لئے صحت کے اصولوں کی پابندی کرنا۔

آزادی

☆ آزادی کا مطلب بے لگام ہو جانا یا اپنی من مانی کرنا نہیں۔

☆ آج جو جمہوریت، جمہوری اسلامی میں برقرار ہے اس کی مثال پوری دنیا میں نہیں۔

☆ جمہوری اسلامی ایران میں لوگ آج صحیح معنوں میں آزادی محسوس کر رہیں ہے۔

☆ جمہوری اسلامی ایران میں آزادی اور جمہوریت کی مثال کرہ ارض کے کسی ملک میں نہیں ہے۔

☆ اسلامی نظام ایسی آزادی کو کہ جس کا پرچم اسلامی اور قرآن کے ہاتھوں میں ہے مغربی نظاموں میں موجود آزادی کے جھوٹے دعویداروں سے سیکھنا نہیں چاہتا۔

☆ ہم گمراہی اور بے لگامی کی آزادی، جھوٹ، فریب، ظلم اور دوسروں کی حقوق پر تجاوز کی آزادی کو کہ جس کا پرچم مغرب کے ہاتھوں میں ہے اور وہ اس سلسے میں شدید جرائم کے مرتکب بھی ہوئے ہیں، کی سر سخت اور واضح الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔

☆ آج مغرب میں جس چیز کو خواتین کی آزادی کا نام دیا جارہا ہے وہ عورتوں کی آزادی نہیں ہے بلکہ وہ بے لگام مردوں کی آزادی ہے کہ جن کے ذریعے وہ عورتوں سے اپنی شہوت کی حوس کو پورا کرتے ہیں۔

تعلیم بالغان اور جہالت کے خلاف جنگ

☆ ہمیں چاہیے کہ جہالت کو جڑ سے ختم کردیں۔

☆ غیر تعلیم یافتہ افراد کو پڑھانا اور انہیں علم و دانش سے آشنا کرانا بہت بڑی نیکی ہے۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر

☆ جوانوں کو چاہیے کہ اپنے معاشرے میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں۔

☆ تمام لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو اپنا فریضہ سمجھیں۔

☆ امر بالمعروف کی مہم کو عمل کے مرحلے میں انجام دینے کے لئے حکومت کی اجازت ضروری ہے۔

☆ ہر حکومت کو چاہیے کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والوں کا دفاع کرے۔

☆ حکومتی اہل کاروں کو، خواہ وہ پولیس سے مربوط ہوں یا عدالت سے، مجرم کے دفاع کرنے کا کوئی حق نہیں۔

☆ سب کو چاہئے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں۔

☆ نہی عن المنکر کیجئے، یہ ایک واجب امر ہے اور پ کی ذمہ داری ہے۔

☆ امر بالمعروف بھی نماز کی طرح واجب ہے، اسے بھی انجام دینا چاہیے، کیونکہ اس کی انجام دہی بھی سب کا فریضہ ہے۔

☆ امر بالمعروف اور نہی عن النکر کا مرتبہ جہاد سے بھی بلند ہے، امر بالمعروف و نہی عن المنکر ہی ہے جو جہاد کی بنیاد کو استحکام بخشتا ہے۔

☆ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر دین کی بنیاد کو مضبوطی عطا کرتا ہے۔

☆ امر بالمعروف اور نہی عن النکر زبان سے انجام دیا جانے والا فریضہ ہے اور اگر ٹکراو (عملی کرانے) کی نوبت جائے تو تو یہ ذمہ داری عام افراد کی نہیں بلکہ علماء دین اور صاحب نظر افراد کی ہے۔

☆ نہی عن المنکر معاشرے کی اصلاح کرتا ہے۔

☆ مومن اور مخلص رضاکار جوانوں کو چاہیے کہ وہ امر بامعروف اور نہی عن المنکر کے ذریعہ سے اپنی شرعی، انقلابی اور سیاسی ذمہ داری کو انجام دیں۔

☆ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو بھی نماز کی طرح پابندی سے انجام دینا واجب ہے۔

☆ امر بالمعروف و نہی عن المنکر ہمیشہ باقی رہنے والا فریضہ ہے۔

☆ اسلامی معاشرہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ذریعہ زندہ رہتا ہے

☆ حکومت اسلامی کے وجود کی بقاء امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے ذریعہ سے ہی ممکن ہے۔

☆ سب کے لئے ضروری ہے کہ وہ اچھائیوں اور برائیوں کو پہچانیں۔

☆ کوئی جگہ ایسی نہیں کہ جہاں امر بالمعروف و نہی از منکر نہ کیا جاسکتا ہو۔

☆ مختلف شعبہ ہائے زندگی میں علماء دین امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے کے لئے سب سے زیادہ اہم عامل ہیں۔

☆ اللہ کی طرف سے واجب ہونے والے اس (امر بالمعروف و نہی از منکر) عظیم فریضے کو مختصر مقامات میں محدود نہیں کیا جاسکتا۔

☆ لوگوں کے مختلف طبقوں کو چاہیئے کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے کے لئے اپنے مقام باعزت بنائیں۔

☆ علماء دین کو چاہیئے کہ لوگوں کی ہدایت اور رہنمائی کریں اور انہیں نہی عن المنکر کرنے کے طریقہ سے شنا کریں۔

☆ امر بالمعروف کی راہ میں سب سے اہم فریضہ مومن اور حزب اللہ (خدائی گروہ) طاقتوں کا میدان عمل میں حاضر رہنا ہے۔

☆ امر بالمعروف کا مطلب اچھے کاموں کا حکم دینا ہے۔

☆ ہمارے پاس ایک ایسا اسلحہ موجود ہے کہ جس کا اثر بندوق کی گولی سے زیادہ ہے اور وہ زبان ہے۔

☆ زبان کا اثر بندوق کی گولی سے بہت زیادہ ہے زبان بہت زیادہ موثر اور کارمد ہے۔

☆ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کیجئے اور اجازت نہ دیں کہ جوانوں کے معاشرے میں برائیاں پھیلیں خواہ وہ اسکول ہوں یا یونیورسٹی۔

☆ اگر آپ کسی کو غیر شرعی کام کرتے ہوئے دیکھیں تو اس سے نرم لہجے میں بولیں پ کا یہ کام غیر شرعی ہے لہذا ایسا نہ کیجئے۔

☆ اسلامی معاشرہ میں شریعت کا ایک اہم واجب (امر بالمعروف اور نہی عن المنکر) کیوں ابھی تک صحیح طریقہ سے انجام نہیں پایا؟۔

☆ اگر مجھے اس بات کا یقین ہو جائے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے شخص پر پولیس یا کسی حکومتی اہلکار کی طرف سے ظلم کیا گیا ہے تو میں خود براہ راست اس مسئلے کی جانچ پڑتال کروں گا۔

☆ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر یعنی ایک اہم خدائی فریضہ کو قائم رکھیئے۔

☆ جوانوں میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے کی رغبت موجود ہے لہذا ذمہ دار افراد کا فریضہ ہے کہ ان کے لئے اس راہ کو ہموار کریں۔

☆ ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرے اور لوگ اس کی حمایت نہ کریں۔

☆ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایک واجب امر ہے لہذا اس کی انجام دہی میں کوئی شرمندگی بات نہیں۔

☆ اگر آپ دیکھیں کہ کوئی شخص جرم کر رہا ہے تو پ اسے نیکی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، یعنی پ اس سے زبان سے کہیں یعنی زبان سے کہنا کافی ہے۔ ہم نے یہ نہیں کہا کہ پ اس پر زور وزبردستی کریں۔

☆ ایک گنہگار کے سامنے صرف کہنا اور بار بار برے کام سے منع کرنا ہی سب سے بڑی مار اور گنہگار کیلئے شرمندگی کا باعث ہے۔

☆ صرف صحیح طرح سے حجاب کرنے والے ہی گنہگار نہیں ہیں۔ بعض لوگ صرف مسئلہ حجاب کے ہی پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ صحیح طریقہ سے حجاب نہ کرنا صرف ایک گناہ ہے اور بہت سے گناہوں سے چھوٹا ہے۔

☆ نہی عن المنکر کرنے کے لئے محکم ارادے اور شجاعت کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ خود عوام کو چاہیئے کہ وہ اپنی ہوشیاری اور قوت نفس کے ذریعہ معاشرے میں ہونے والے سیاسی، اقتصادی اور ثقافتی دفاتر میں ہونے والے جرائم کی روک تھام کریں۔

☆ ہر شخص کو بالخصوص مومن جوانون کے چاہیے کہ معاشرہ میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو عام کریں۔

☆ ثقافتی جہاد ایک واجب سے بھی زیادہ ضروری اور واجب جہاد ہے۔

☆آج ہمارے مختلف ثقافتی محاذوں پر دشمن حملے کر رہا ہے۔

☆ دشمن کے ثقافتی حملوں سے دشمن کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے ذہن کو جہاد اور اسلام کی راہ سے منحرف کر دے۔

☆ مسلمان جوانوں نے اپنی خواہشات اور رام کو دور رکھ کر، دشمن کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا ہے اور اب دشمن ہمارے جوانوں سے انتقام لینے کی کوشش کر رہا ہے۔

☆ اللہ جانتا ہے کہ آج دشمن مسلمین کے خون سے ثقافتی شبخون کی حولی کھیل رہا ہے۔

☆ استقلال کے لئے جدوجہد کرنا سب سے زیادہ سخت جنگ ہے۔

نظم وضبط و قانون

☆ فوج میں مکمل نظم وضبط برقرار کرنے کی کوشش کیجئے

☆آپ لوگوں سے میری ایک گذارش یہ ہے کہ منظّم رہیں۔

☆ نظم وضبط ایک اسلامی خصلت ہے اور ایک مسلح ادارہ بغیر نظم وضبط کے ضروری فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

☆ نظم پیدا کرنے کی روش ترقی یافتہ روش ہے۔

☆ مسلح طاقتوں کے درمیان تعمیری کاموں سے مراد انہیں استحکام اور مضبوطی عطا کرنا، ان کے اندر نظم وضبط پیدا کرنا اور اپنے اہداف سے دفاع کرنے کی راہ میں ان کے اندر بلند ہمت اور ارادہ کا پیدا کرنا ہے۔

☆ نظم وضبط کے لئے درجہ بندی ضروری ہے جو چیزیں نظم وضبط کے لئے ضروری ہیں ان سے غفلت نہ کیجئے۔

☆ نظم وضبط، تواضع اور برادری کی روح کے ساتھ نہیں ٹکراتا۔

حجاب و عفت

☆ مسلمان خواتین کو یہ جان لینا چاہیے کہ وہ اس وقت مغربی دنیا کی جاہلانہ وضعیت کے مقابلہ میں اسلامی اقدار کے محاذ کی محافظ ہیں۔

☆ جب یہ طے پاچکا ہے کہ قرآن کو میدان عمل میں لایا جائے تو ضروری ہے کہ حجاب اسلامی کی پابندی کی جائے۔

☆ ماڈرن اور حسین بننے کی کوشش کرنا، فیشن کرنا، حد سے زیادہ سنورنا، عورتوں کا مردوں کے مقابلہ میں نمایش کرنا ہر معاشرے کی گمراہی کے سب سے بڑے اسباب ہیں۔

☆ عورت کا پردہ صرف چادر تک ہی محدود نہیں ہے لیکن چادر حجاب کی بہترین قسم ہے، جمہوری اسلامی کی پہچان ہے اور مسلمان عورتوں کے سیاسی، اجتماعی اور ثقافتی مسائل میں کام کرنے کی راہ میں رکاوٹ بھی نہیں ہے۔

☆ اگر کوئی حجاب اسلامی کے متعلق بے احترامی کرے تو آپ اسے اس بات کی اجازت نہ دیں کہ وہ اپنے غلط اور گمراہ کن افکار کو لوگوں کے درمیان پھیلائے۔

☆ آج جمہوری اسلامی میں ہماری عورتیں اپنی عفت اور عصمت کو بھی محفوظ رکھتی ہیں اور اپنی زنانہ پاکیزگی کو بھی۔

☆ ایک مسلمان عورت کی منزلت اس سے بہتر ہے کہ وہ زر وزیور اور سونے چاندی وغیرہ کی اسیر ہو جائے۔

☆ اسلام جنسی گمراہیوں، فحشاء اور ہر طرح کی قید و بند سے آزاد ہونے کا سخت مخالف ہے۔

☆ مغربی زندگی ایسی گندی اور بری زندگی ہے کہ جس میں مرد و عورت کی شخصیت اور گھریلو نظام کی اصلی بنیادیں سالم نہیں۔

برائیاں، منکرات، گناہ

☆ اخلاقی برائیاں ایسے جراثیم ہیں کہ جو اسلامی معاشرے کو اندر سے دھمکیوں کا نشانہ بناتے ہیں۔

☆ برائیوں کو رواج دینا ایسا راستہ ہے کہ جسے دشمن نے ہمارے انقلاب میں نفوذ پانے کے لئے اپنے کاموں کی فہرست میں قرار دیا ہے۔

☆ اس ملک کے جوانوں کے درمیان برائیوں کو پھیلانے کے لئے دشمن پروگرام تیار کرتے ہیں۔

☆ آج دشمن ان ہاتھوں کو ڈھونڈتا ہے کہ جو غیر محسوس طریقہ سے جوانوں کے درمیان برائیوں کو رواج دیں۔

☆ سب سے بڑے جرائم وہ ہیں کہ جو کسی نظام کے ستونوں کو کمزور کرتے ہیں۔

☆ امیدوار دلوں کو مایوس کرنا، سیدھے راستے کو ٹیڑھا راستہ دکھانا، مومن اور مخلص انسانوں کو گمراہ کرنا، اسلامی معاشرے کے حالات سے غلط فائدہ اٹھانا، اسلامی احکام کی مخالفت کرکے دشمنوں کی مدد کرنا، دلچسپی ختم کرنے کی کوشش کرنا اور مومن نسل کو برائیوں کی طرف لے جانا ہمارے معاشرے کے بعض منکرات میں سے ہے۔

☆ ایسے افراد سے محتاط رہنا ضروری ہے کہ جو اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں گمراہی اور فساد کے انجکشنوں کو رائج کرتے ہیں۔

محکمہ عدلیہ

☆ محکمہ عدلیہ کا اصل فریضہ عدل وانصاف قائم کرنا ہے۔

☆ شہید بہشتی ملک میں اسلامی نظام عدالت کے معمار تھے۔

☆ ہمارا عقیدہ ہے کہ حقوق بشر صرف اسلامی عدل اور اسلامی احکام کے زیر سایہ ہی محقق ہو سکتے ہیں۔

اسراف، فضول خرچی، دکھاوا اور بیت المال کی حفاظت

☆ ملک کے اعلی حکام کو چاہیے کہ وہ اضافی اخراجات اور چمک دھمک سے بے رغبتی پیدا کریں یا ایک جملہ میں کہا جائے کہ اپنے کاموں سے دنیا سے بے توجہی کو دوسروں کو سکھائیں۔

☆ جمہوری اسلامی نظام کے ذمہ دار افراد کو چاہیے کہ وہ قناعت، زہد اور دنیا کی آرائشوں سے بے رغبتی کے لحاظ سے دوسروں کے لئے نمونہ عمل بنیں۔

☆ حکومت کے عہدہ داروں کو چاہیے کہ وہ رفاہ اور آسائش کے جال میں پھنسنے سے اپنے کو بچائیں۔

☆ دنیاوی لذتوں، مادی فوائد اور منافع کو حقیر سمجھئے۔

☆ جو شخص دولتمندوں کی طرح شادی کرتا ہے ان کی طرح گھر بناتا ہے ان کی طرح سڑکوں پر اکڑ کر چلتا ہے وہ شریف ہے۔

☆ بے شک زرق برق کے بے قیمت دنیاوی جلوے خدائی بندوں کو اپنے جال نہیں پھنسا سکتے۔

☆ آج ایک مسلمان اور انقلابی عورت کا زر وزیور کی فکر میں سرگرم ہو جانا عیب ہے۔

☆ ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم مادی زندگی میں ڈوب جائیں اور یہ بھی چاہیں کہ لوگ ہماری طرف ایک مثالی نمونہ کی شکل میں نگاہ کریں۔

☆ لوگوں میں بہت سے ایسے بھی ہیں کہ جو بہت سی ابتدائی ضروریات سے محروم ہیں لہٰذا اس راہ میں بہت سی چیزوں سے صرف نظر کرنا ہوگا اور صرف حرام خواہشات سے نہیں بلکہ بہت سی حلال خواہشات سے بھی بچنا ہوگا۔

☆ قناعت کو اہمیت دیجئے، فضول خرچی واسراف نہ کریں اور پروردگار کی دی ہوئی نعمتوں کو ضائع نہ کریں۔

☆ اسراف کرنا حرام ہے، ایک گناہ ہے اور ایک خلاف شریعت کام ہے۔

☆ امیر المومنین بیت المال میں اسراف کرنے سے روکتے تھے۔

☆ آج جن لوگوں کا بھی مسلمین کے بیت المال سے سروکار ہے، انہیں چاہیے کہ بیت المال کو عمومی اور عوامی جگہوں کے علاوہ خرچ کرنے سے پرہیز کریں۔

استکبار، مستکبرین اور ایوانوں میں رہنے والے افراد

☆ جمہوری اسلامی کی ملت نے بہت بڑے بڑے بتوں کو توڑا ہے اور بت شکنی کا یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔

☆ ہم دنیا کے تمام مستکبروں، اقوام عالم کو غارت کرنے والوں کے دشمن ہیں۔

☆ بہت سے مالدار، عیش و عشرت میں مبتلا بے حس اور بے درد افراد ایسے ہیں کہ ۸ سال تک جنگ جاری رہی اور ختم ہو گئی اور انہیں احساس تک نہ ہوا۔

☆ مستکبروں اور شیطان صفت دھوکہ بازوں کی انقلاب سے دشمنی کا ختم ہونا ناممکن ہے۔

☆ جمہوری اسلامی جہان استکبار کے شکنجوں سے نہیں ڈرتی ہے۔

☆ جمہوری اسلامی کی ملت امریکہ سے نہیں ڈرتی ہے وہ اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ دشمن کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دے گی۔

☆ انقلاب اسلامی نے جو درس ہمیں دیا ہے وہ یہ کہ سپر پاور طاقتوں کے رعب و دبدبہ سے نہ ڈریں۔

☆ محروموں اور فقیروں کی خدمت کرنا؟ کی طرف سے دیا ہوا ہدیہ ہے۔

☆ ابتداء تاریخ سے علماء اور فقہاء حضرات کمزروں کی پناہ گاہ تھے۔

☆ صندوق قرض الحسنہ کے کام کو محروموں کی مدد کی راہ میں جاری رکھنا چاہیے۔

☆ خدائی راہ میں خرچ کرنا ایک واجب اور ضروری عمل کے ساتھ ساتھ ایک عمومی فریضہ بھی ہے۔

☆ جو شخص راہ خدا میں خرچ نہیں کرتا ہے؟ اس کے دل میں نفاق ڈال دیتا ہے۔

☆ حکومت کو چاہیے کہ وہ مظلوموں اور کمزوروں کے حقوق کو پائمال نہ ہونے دے۔

☆ انقلاب کی راہ، اسلام اور مسلمین کی عظمت اور مظلوموں اور کمزوروں کے دفاع کی راہ ہے۔

☆ محروم طبقوں کا دفاع کرنا ملک کے تمام پروگراموں میں سرفہرست ہونا چاہیے۔

☆ محروم طبقے انقلاب کے حقیقی مالک ہیں۔

☆ ہمارا مقصد محروم کی محرومی کو دور کرنا ہے۔

☆ ہمارے معاشرے کے محروم طبقے کی طرف ہمیشہ خاص توجہ رکھنا ضروری ہے چونکہ ان کی ضروریات بھی زیادہ ہیں اور وہی وہ افراد تھے جنہوں نے ہمیشہ اسلامی نظام کی حفاظت کی۔

☆ معاشرے میں محرومیت کا پایا جانا انقلاب کے اہداف و مقاصد کے برخلاف ہے۔

☆ اللہ کی راہ میں بطور مستحب خرچ کرنا اور محتاجوں کی کفالت کرنا اسلامی فریضہ ہے۔

☆ ایسا اسلام کہ جس سے کمزور اور محروم طبقے امید نہ رکھیں اور دل نہ لگائیں وہ اسلام نہیں ہے۔

☆ محروم فقیر اور کم آمدنی والے افراد کو حکومت کے تحت کفالت اور حمایت ہونا چاہیے۔

صبر، استقامت اور جہاد

☆ صبر اور استقامت کے نتیجہ میں ہر چیز ایران کی مسلمان قوم کی صلاح و بہبودی کی راہ میں آگے بڑھے گی۔

☆ جمہوری اسلامی زحمتوں کو برداشت کرنے، اپنے تمام دشمنوں کے مقابلہ میں قیام اور صبر کرنے کے بعد کامیاب ہوئی ہے۔

☆ ہم اسی طرح سے اپنے مقاصد اور اپنے الہی اور انقلابی اصول پر قائم رہیں گے۔

☆ انقلاب کی کامیابیاں استقامت ہی کے ذریعہ سے حاصل ہوتی ہیں نہ حوادث کے سامنے تسلیم خم ہونے سے۔

☆ ا؟ کی راہ میں پیش آنے والی سختیاں، رکاوٹیں، مشکلات اور مایوس کرنے والے مسائل اس بات پر قادر نہیں کہ مومن انسانوں کے ثبات قدم میں لغزش پیدا کر سکیں۔

☆ خدایا! ہمیں جہاد اور استقامت کے میدان میں ہمیشہ سربلند رکھ۔

☆ اتحاد کی حفاظت کرنا ا؟ کی راہ میں جہاد ہے۔

☆ ہم نے بہت سی سختیاں برداشت کی ہیں اور ابھی بھی برداشت کرتے ہیں لیکن خدا کے فضل سے اپنی پائیداری کے ذریعہ سے دشمن کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیں گے

☆ ایک ایسا ملک بنانے کے لئے کہ جو دوسروں کے لئے نمونہ ہو، جد وجہد، کوشش اور کام کرنے کی ضرورت ہے۔

حق و باطل

☆ یقینا کامیابی قوموں کے ساتھ ہے اور آخری کامیابی حق کے طرفداروں کے لئے ہے۔

☆ جو چیز دنیا کے مستکبرین کو خوف زدہ کرتی ہے وہ میزائیل یا ایٹم بم نہیں بلکہ صحیح اور حق بات ہے کہ جو ہمارے پاس ہے۔

عوام، ملت اور امت

☆میں خود کو لوگوں کا خادم سمجھتا ہوں اور اس لقب پر فخر کرتا ہوں۔

☆جو قوم اپنا دفاع نہ کر سکے وہ مردہ ہے۔

☆یہ انقلاب لوگوں کے کاندھوں پر قائم ہے۔

☆ان منصبوں پر ہمارے وجود کا واحد فلسفہ صرف اور صرف لوگوں کی خدمت کرنا ہے۔

☆ہم نے امام خمینی سے جو سب سے عظیم درس لیا ہے وہ یہ کہ لوگوں پر اعتماد کیا جائے اور ان کے بارے میں حسن ظن رکھا جائے۔

☆عام لوگ حکومتی عہدے داروں کے اعمال کو بھی اسلام ہی سمجھتے ہیں اور ہماری غلطیوں کو بھی اسلام ہی کے زمرے میں شمار کرتے ہیں لہذا بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

صدر مملکت اور اعلی حکام

☆حکومت کے اہل کاروں کو لوگوں کے ساتھ متکبرانہ رویہ نہیں رکھنا چاہیے، کہ ہم لوگوں کے خدمت گزار ہیں۔

☆یہ عہدے اور یہ نام کسی کے لئے فخر کا سبب نہیں ہے اور اس بات کی کوئی اہمیت نہیں ہے کہ میں کہوں کہ میں رہبر ہوں، میں صدر مملکت ہوں، میں فلاں چیز کا سربراہ ہوں، میں وزیر ہوں بلکہ اصل معیار لوگوں کی خدمت کرنا ہے۔

☆اجتماعی ذمہ داریاں خدا کی دی ہوئی سب سے عظیم نعمتوں میں سے ایک ہیں۔

☆ایسا نہ ہو کہ نفس آپ کو دھوکہ دے دے اور آپ کے اندر یہ غلط فہمی پیدا کر دے کہ آپ کا رتبہ لوگوں سے بالاتر ہے۔آپ سب کے محور اور مرکز ہیں اور دوسروں کو چاہیے کہ وہ آپ کے مطابق عمل کریں۔

☆اعتراض کرنا آسان کام ہے لیکن عمل کرنا مشکل کام ہے لہٰذا جو شخص میدان عمل میں ہے اس کی حمایت کی جانی چاہیے۔

☆سب ہی جوابدہ ہیں، جوابدہ ہونے سے مراد یہ نہیں کہ سربراہ ہیں بلکہ کلکم راع وکلکم مسل عن سوال رعیتہ کے تحت سب ہی ذمہ دار ہیں۔

☆سادی زندگی گذارنے اور عام لوگوں کے ساتھ مانوس رہیے اور ان کی چاہتوں کو اہمیت دیجیے۔

☆لوگوں کی طرف توجہ دینا اور دکھاوے سے دوری کرنا تمام عہدہ داروں کا فریضہ ہے اور حکومت کی تقویت کا سبب ہے۔

☆جب تک کوچہ اور بازار کے لوگ انقلاب اور نظام کے ساتھ ہیں اس وقت تک انقلاب اسلامی امریکہ کے جدید نظام، یورپ کے اتحاد، خطے کے سادہ لوح حکام اور اسرائیل کے مقابلے میں یہاں تک کہ ایٹم بم کے مقابلے میں بھی اپنی جگہ پر کھڑا رہے گا۔

☆اسلامی نظام کے تمام عہدہ داروں کو چاہیے کہ وہ اپنی پوری کوشش اور طاقت کو عوام اور حکومت کے درمیان روابط کو تقویت اور مضبوطی عطا کرنے کی راہ میں استعمال کریں۔

☆ان شہروں اور علاقوں کو وقتی طور پر خوبصورت بنا کر پیش کرنا کہ جہاں حکومت کے اعلی حکام سفر کرتے ہیں، لوگوں کی حکومت اور اسلامی نظام کے ساتھ نفرت کا سبب ہے۔

☆ لوگوں کے ساتھ برا سلوک کرنا، کم کام کرنا، کسی کا برا چاہنا، سستی، رشوت لینا اور برائیوں کا پیدا کرنا اسلامی نظام کی شکل اور مقاصد کے ساتھ سازگار نہیں ہے

ایران

☆ آج پوری دنیا اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ ایران کامیاب ہے۔

☆ ایران کی طاقت کا مظہر شہداء ہیں۔

☆ ایران کو چاہیے کہ ایک آباد، سربلند اور ترقی یافتہ معاشرے کے طور پر مکمل نمونہ بن جائے۔

☆ شیطان بزرگ (امریکہ) ایران کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

☆ ایران ظالم اور عالمی مستکبر قدرتوں کے مقابلے میں قیام اور آزادی کا علم بردار ہے۔

☆ ملک اور انقلاب کی مصلحت تمام چیزوں پر مقدم ہے۔

☆ آج تمام لوگوں کو چاہیے کہ وہ ملک کی تقدیر اور تعمیر نو کے متعلق اپنا فریضہ ادا کریں۔

☆ میں اس بات کا عہد کرتا ہوں کہ ایران کو امام خمینی کے متعین کئے ہوئے راستہ کی طرف رہبری کروں گا۔

☆ تمام دشمنیوں کے باوجود ایرانی قوم انقلاب اور جمہوری اسلامی ابھی تک باقی ہے اور پروردگار کے فضل سے ہمیشہ باقی رہے گا۔

☆ آج صحیح معنوں میں ایرانی قوم کے درمیان مکمل اتحاد پایا جاتا ہے۔

☆ ایرانی قوم ایک طاقتور، تجربہ کار اور فولادی قوم ہے۔

☆ صرف وہی شخص اسلامی تہذیب اور اس قوم کی حیثیت اور اس کے وجود کا دفاع کرتا اور دشمن کے حملوں کے مقابلے میں کھڑا ہوتا ہے کہ جس کا دل اسلام کے لئے

☆ دھڑکتا ہو اور ایران اور اسلام کو پسند کرتا ہو۔

سیاست اور سیاسی مسائل

☆ دین کی سیاست سے جدائی کہ جو دشمنوں کی اسلام اور قرآن کے خاتمہ کرنے کے لئے دیرینہ سازش ہے، کی سختی کے ساتھ مخالفت کرنی چاہیے۔

☆ تمام اسلامی ممالک میں استعماری سیاست کے مقابلے میں دین کا میدان عمل میں آنا تمام مسلم اقوام کے لئے ایک عمومی درس ہونا چاہیے۔

☆ یہ امریکی اسلام ہے کہ جو لوگوں کو سمجھ بوجھ، سیاست، سیاسی کاموں اور بحثوں سے دور رکھنے کی دعوت دیتا ہے۔

☆ ہم نے عزت، حکمت اور مصلحت کو اپنی خارجی سیاست کا محور قرار دیا ہے۔

☆ جمہوری اسلامی کی سیاست لوگوں کی پسند کی تابع نہیں ہے۔

☆ نشہ آور چیزوں کی اسمگلنگ ایک قوم کے خلاف پست حرکت ہے۔

اقتصادی مسائل

☆ آزاد معیشت مغربی ممالک کا نعرہ ہے اور ہم مغرب کے تابع نہیں ہیں بلکہ اپنے معاشرے اور نظام کے تقاضے کے مطابق صحیح اسلامی راہ پر چلیں گے۔

☆ استکبار نے اپنی تمام سیاسی، فوجی، ثقافتی اور اقتصادی کمین گاہوں سے ہم پر حملہ کیا ہے۔

☆ اقتصادی استقلال، سیاسی استقلال سے زیادہ مشکل ہے۔

☆ جن افراد کے پاس مال و دولت اور سہولتیں موجود ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ دینی وجدان کے مالک ہوں اور اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں۔

اسلامی تنظیمیں

☆ اسلامی تنظیمیں، اسلامی تعلیمات اور مفاہیم کو زندہ کرنے کی راہ میں اسلامی نظام کے لئے چشم اور زبان کی حیثیت رکھتی ہے۔

☆ اس بات کی دقت ضروری ہے کہ غیر مناسب، فرصت طلب، سوء استفادہ کرنے والے اور بد خواہ افراد اسلامی انجمنوں میں نفوذ پیدا نہ کرسکیں۔

☆ اسلامی انجمنوں کے اراکین کے لئے اسلامی مسائل اور مفاہیم سے واقفیت ضروری ہے۔

☆ اسلامی انجمنوں کو فکری سطح اور اسلامی فکر کے لحاظ سے نیز عمل کے میدان میں اپنا درخشاں چہرہ لوگوں کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔

☆ اسلامی انجمنوں کو (دوسری تمام اسلامی انجمنوں) کی حیثیت اور شخصیت کو بلند عطا کرنے کے لئے ہمدرد اور عقلمند ہونا چاہیے۔

حزب اللہ (خدائی گروہ)

☆ وہ شخص حزب اللہی ہے کہ جس نے خود کو احکام الٰہیہ کو اجراء کرنے اور اسلام و انقلاب کے اہداف و مقاصد کے حصول کے لئے وقف کر دیا ہو۔

☆ ہمیں اپنی تمام کوششوں کو حزب ا؟ (خدائی گروہ) کی قوتوں میں اضافہ اور رشد عطا کرنے کی راہ میں صرف کرنا چاہیے۔

☆ دفتر کے کارکنوں کو چاہیے کہ کہ تمام لوگوں کے کاموں کو بالخصوص حزب اللہی افراد کے کاموں کو تیزی سے انجام دیں۔

☆ حزب اللہی ہونا یعنی الٰہی فرائض کی ادائیگی کے لئے تیار رہنا ایک انقلابی قدر ہے۔

☆ اسلامی نظام میں اس شخص کو کہ جو حزب اللہی جذبہ رکھتا ہو، اس شخص پر کہ جو جذبہ حزب اللہی نہیں رکھتا، ترجیح حاصل ہے۔

☆ جمہوری اسلامی کے نظام میں ایک ایسے مدیر، استاد، عہدہ دار، کمانڈر، ہنر مند، یا منصف کہ جو حزب اللہی ہو دوسروں پر برتری حاصل ہے۔

☆ یہ خیال نہ کریں کہ حزب اللہی سے مراد ایک شور و غل مچانے والا ایسا جوان شخص ہے کہ جس کے پاس صحیح تعلیم اور معلومات نہ ہوں۔

☆ حزب اللہی افراد کا مختلف مقامات اپنے پورے وجود کے ساتھ حاضر رہنا ضروری ہے۔

☆ ہمارا ایک دفتری شعبہ اس وقت صحیح و سالم رہ سکتا ہے کہ جب اس میں مومن، مخلص اور صحیح معنوں میں حزب اللہی افراد صاحب اثر و نفوذ ہوں۔

☆ اپنے افراد (حزب اللہی) کو گوشہ نشین نہ ہونے دیں، اگر دشمن کبھی ایک ملک پر حملہ کرے تو دشمن کے مقابلے میں کھڑے ہونے کے لئے کون جاتا ہے؟

☆ خدائی گروہ کے جوان کو ہوشیار رہنا چاہیے۔ اس کی آنکھیں کھلی ہوں اس طرح سے کہ وہ کسی کو اپنی صفوں میں رخنہ اندازی نہ کرنے دے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے نام پر کسی کو فساد پیدا کرنے کی اجازت نہ دے کہ جس کے ذریعہ سے خدائی گروہ کا چہرہ مخدوش ہو جائے۔ لہٰذا اسے ہوشیار رہنا چاہیے۔

☆ حزب اللٰہی افراد اسلام کے محافظت اور امریکہ کے دشمن ہیں۔

☆ ان (حزب اللٰہی) طاقتوں کو اہمیت دی جانی چاہیے اور جو عناصر ان کے مقابلے میں ہوں ان کا خاتمہ ضروری ہے۔

☆ یہ حزب اللٰہی اور رضاکار قوتیں ہیں کہ جب بھی انہیں دشمن کی طرف سے تجاوز اور حملے کا احساس ہوتا ہے تو ان کی آنکھوں میں چین کی نیند ختم ہو جاتی ہے۔

☆ وہ افراد حزب اللٰہی ہیں کہ جنہوں نے جب یہ دیکھا کہ اسلام کو مشکل کا سامنا درپیش ہے اور دشمن نے حملہ کر دیا ہے تو انہوں نے اس بات کی پرواہ نہیں کی کہ کھیتی باڑی ہے، دکان ہے، آفس کے کام ہیں، امتحان دینا ہے، کمپٹیشن میں شرکت کرنی ہے، کالج کا سیمسٹر چھوٹ جائے گا بلکہ ان تمام چیزوں کو چھوڑ کر محاذ پر چلے جاتے ہیں۔

☆ حزب اللہ کی طاقتوں کو باقی رکھیں یہ انقلاب کی حفاظت کرتی ہیں اور دشمن اسلام امریکہ کو ذلیل و خوار کرتی ہیں۔

☆ حزب اللٰہی طاقتوں کے مقابلے میں وہ افراد ہیں کہ جو ملک اور انقلاب کی اصلی طاقتوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔

☆ جو لوگ ہماری اصلی طاقتوں (خدائی گروہ) کا مذاق اڑاتے ہیں ان کے ساتھ صحیح تعلقات بحال نہ رکھیں۔

☆ جتنا ممکن ہو ایماندار افراد کا خیال رکھیئے اور جو افراد ان (بسیجی) کا مذاق اڑاتے ہیں، نہ جنگ کو قبول رکھتے ہیں نہ انہوں نے مردہ باد امریکہ کو کبھی تسلیم کیا ہے ان کے ساتھ گرمجوشی سے ملنا صحیح نہیں۔

☆ آج خود حکومت کے افراد ہی حزب اللہ میں پیش پیش رہنے والے افراد کا حصہ ہیں۔

☆ استکباری طاقتوں کی گمراہیوں سے مقابلہ کرنے کا واحد راستہ اپنے اصول پر پابند رہنا، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا اور حزب اللٰہی تحریکیں ہیں۔

رسائل و جرائد، ٹیلی ویژن سینٹر، خبر رساں ایجنسی اور صحافی

☆ دیکھنے اور سننے والوں کو اس بات کا عادی بنایئے کہ وہ ایک حقیقی ہنر کی تلاش میں رہیں۔

☆ اس عظیم اسلامی یونیورسٹی (ٹیلی ویژن سینٹر) کا کام بہت حساس ہے۔

☆ ہمارے نمائش ناموں، فلموں، سنیما، ٹیلی ویژن اور ریڈیو میں اسلامی تہذیب و ثقافت کا منعکس ہونا ہے۔

☆ ملک میں اشاعت ہونے والے اخبارات اور رسائل، دراصل لوگوں کی ہدایت اور راہنمائی کرتے ہے۔

☆ مطبوعات کا ہر قسم کی آلودگی سے پاک ہونا ایک قوم کی سلامتی ہے۔

☆ مطبوعات اس تیز تلوار کے مانند ہیں کہ جو اگر نااہل انسانوں کے ہاتھ لگ جائے تو نقصان پہنچائے گی اور اگر یہی تلوار آگاہ، ذمہ دار، ہوشیار اور دین کے پابند افراد کے ہاتھ میں آ جائے تو وہ ایک بہترین اور تعمیری کردار بن جائے گی۔

☆ اخباروں کا کردار یہ ہونا چاہیے کہ وہ افکار کی ہدایت کریں اور لوگوں کو آگاہی دیں۔

☆ اگر ریڈیو اور ٹیلی ویژن کا شعبہ صحیح طریقے سے کام نہ کر سکے تو اس کے وسیع اور گہرے نقصانات ظاہر ہوں گے۔

☆ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے شعبے کا سب سے پہلا مقصد جمہوری اسلامی نظام میں اسلام کی تعلیم دینا اور اسے نشر کرنا ہے۔

☆ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے شعبے کو چاہیے کہ وہ اغیار کی جبری تہذیب کو اپنے حملو کا نشانہ بنائے۔

☆ مطبوعات کی جتنی آزادی ایران میں ہے اتنی دوسری جگہوں پر نہیں ہے۔

☆ مطبوعات عمومی پلیٹ فارم ہیں۔

انتخابات

☆ قومی اسمبلی کے انتخابات کو پہلے سے زیادہ جوش و خروش، علم و آگاہی اور لوگوں کی بڑی تعداد میں شرکت کے ساتھ انجام پانا چاہیے۔

☆ لوگوں کو چاہیے کہ آگاہی رکھتے ہوئے سوچ سمجھ کر اپنے نمائندوں کا انتخاب کریں اور انتخابات کے دوران مغرب میں رائج طریقہ کار کہ جو رقم، تبلیغات اور ضعیف النفس افراد کو اپنے یا اپنی پارٹی کے لئے یا کسی خاص پارٹی کے لئے خرید کر ووٹ حاصل کرتے ہیں، کا شکار نہ ہوں۔

☆ ایسا نہ ہو کہ بعض افراد اپنی زبان اور قلم کے ذریعہ سے دشمن کی خواہشات کے مطابق کام کریں اور لوگوں کو انتخابات کے متعلق شک و شبہ میں مبتلا کر دیں۔

☆ دشمن نے ہمیشہ یہ کوشش کی ہے کہ ہر وہ چیز کہ جو لوگوں کی سیاسی مسائل میں بھرپور شرکت کی عکاس ہے، اسے چھپائیں اور ہم استکباری ذرائع ابلاغ کی تفرقہ پیدا کرنے والی پروپیگنڈہ مشینری اور پارلیمینٹ کے انتخابات کے متعلق امریکہ کی حساسیت کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔

☆ لوگوں کے ارادے اور ان کی شرکت کے ذریعہ سے انتخابات کا منعقد ہونا، لوگوں کا مکمل آزاد ہونا اور ساتھ ہی ان کا لائق، صالح اور ایسے افراد کا انتخاب کرنا کہ جو

☆ لوگوں کی نمائندگی کی اہلیت رکھتے ہوں، اسلامی نظام کو اپنے مقاصد اور آرزوؤں کی طرف چلنے کی راہ میں مطمئن بنادے گا۔

☆ انتخابات کے سلسلے میں کسی بھی جرم سے چشم پوشی نہیں کرنی چاہیے۔

☆ ہمیں چاہیے کہ انتخابات میں شرکت کے ذریعہ سے امریکہ، استکبار اور اسلام و مسلمین اور جمہوری اسلامی کے مخالف گروہوں کے منہ پر محکم گھونسہ رسید کریں۔

☆ پہلے مرحلے میں جو چیز انتخابات کے لئے سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے وہ صحیح اور منصفانہ انتخابات کا منعقد ہونا ہے۔

☆ دشمن نے اپنی تمام تبلیغی طاقتوں کو جمع کیا ہے تاکہ ایسا کام کرسکے کہ لوگ ان انتخابات کا استقبال نہ کریں۔

☆ انقلاب کے بعد سے اب تک ہونے والے ہمارے تمام انتخابات پوری دنیا میں ہونے والے انتخابات سے زیادہ صحیح و سالم اور حقیقی تھے۔